لوح تسخیر ہمزاد

عرف

رموز و اسرار ہمزاد

ہمزاد کو قابو کرنے کے آسان طریقے

بابا ابراہیم صاحب قادری

۷۸۶

لوح تسخیر ہمزاد

عرف

رموز و اسرار ہمزاد

یعنی

ہمزاد کو قابو کرنے کے آسان طریقے

مصنفہ

بابا ابراہیم صاحب قادری

سمجھنے کی باتیں

اس دیش کے رشیوں، منیوں، عالموں، فاضلوں اور جوگیوں کے طریقوں پر کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ انسان واقعی اشرف المخلوقات ہے اور تمام مخلوقات سے افضل ہے۔ اگر خداداد عقل و دانش سے غور و فکر کر کے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان جسم میں ایک عجیب قسم کی شکتی یعنی طاقت ہے جس سے ہر شے اس کے بس میں آسکتی ہے اور دوسری مخلوقات کو تسخیر کرنے پر قادر ہے۔

انسان کی اس طاقت کے سامنے کوئی بڑے سے بڑا طاقتور بھی نہیں ٹھہر سکتا۔ یہ طاقت روحانی طاقت ہے اس کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی اسکی چار منزلیں ہیں۔

۱۔ یوگ ودیا یا یوگ شکتی۔ یعنی "روحانی طاقت"۔

۲۔ آکرشن شکتی۔ مانسک یوگ۔ یعنی "مسمریزم"۔

۳ - پرایا نام ۔ یعنی " وظائف و عملیات کی طاقت "

۴ - چھایہ پرش ۔ یعنی علم " ہمزاد "

یہ تمام علوم اسی شکتی یعنی طاقت سے پیدا ہوئے ہیں ان سب سے روحانی طاقت افضل ترہے ۔ اس علم کی بدولت خدا کی ہستی اور قدرت کو سمجھایا جاسکتا ہے ۔ باقی سب علوم دنیاوی کاروبار کو سدھ کرنے کیلئے ہیں ۔

مسمریزم کے ذریعہ کئی ایک امراض کو دور کیا جاسکتا ہے اور کئی ایک دفینوں کا پتہ چلایا جاسکتا ہے ۔

علم ہمزاد سے بہت بھاری اور ناممکن کام کئے جاسکتے ہیں ہمزاد کے ذریعہ اپنی جگہ پہ بیٹھے بٹھائے دور دراز کی چیزیں منگوائی جا سکتی ہیں اور کئی مفید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں ۔ قصہ کوتاہ علم ہمزاد کے ذریعہ مشکل سے مشکل کام بآسانی کرائے جاسکتے ہیں ۔

اس سے پہلے کئی مصنفوں نے اس موضوع پر کتابیں لکھی ہیں ۔ مگر ان میں کوئی نہ کوئی کمی رہ گئی ہے ۔ ہم نے بڑی محنت اور کوشش سے شاستر کی کئی کتابوں کے مطالعہ کے بعد یہ کتاب تیار کی ہے اس

کتاب میں لگی لپٹی رکھے بغیر ہر ایک بات صاف ظاہر کر دی ہے یا جس کام کے کرنے سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچ سکے اور نہ ہی کسی کو کسی قسم کا دکھ پہنچ سکے۔ وہ کام اچھی طرح سے کر سکتا ہے۔

ایک جگہ سے دوسری جگہ پر کام کرنا۔ بلکہ کسی شے کو اٹھا کر لے آنا مینہ میں جانا۔ اور ایک جگہ کی خبر کو دوسری جگہ پر پہنچانا۔ غرضیکہ مشکل سے مشکل کام بہت جلدی کر دیتا ہے۔

یہ کام ہر ایک قسم کا ہمزاد کر سکتا ہے۔ باقی اسکے علاوہ اور بھی کئی ایسے کام ہیں۔ جو اس سے نہیں ہو سکتے۔

ہمزاد کی خوبی

ہمزاد کے متعلق لوگوں کے مختلف خیالات ہیں۔ کئی لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ انسان کے ساتھ ہر وقت سایہ کی طرح رہتا ہے۔ کئی لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ ہمزاد انسان کے زندہ رہنے تک رہتا ہے۔ اس طرح کی مختلف باتیں مشہور ہیں۔ لیکن یہ بات فیصلہ شدہ ہے کہ ہمزاد صرف اسی عامل کے سایہ کا نام ہے جو صرف اس کے زندہ رہنے تک ساتھ رہتا ہے۔

بہت سے لوگ تو یہ بھی کہہ دیتے ہیں۔ کہ ہمزاد عامل کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔ اور جب اس کی جان نکل جاتی ہے۔ تو ہمزاد بھوت جن کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ بہت سے لوگ ہمزاد کو جن بھوت ہی کہتے ہیں۔ اور یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ یہ تو مرتا ہے۔

ہمزاد کیا ہے

ناظرین! ہمزاد کوئی کسی جن بھوت کا نام نہیں ہے اور نہ ہی کوئی دیوی دیوتا ہے جس کو دھیان میں لایا جاوے۔ دراصل ہمزاد کوئی سایہ بھی نہیں ہے۔ یہ صرف عامل کا اپنا روپ ہے۔ جو کہ ایک لطیف جسم میں سامنے ہو جاتا ہے۔ اور طرح طرح کے کئی کام کر دیتا ہے۔ ہر ایک چیز اسی پرماتما کی پیدا کی ہوئی ہے۔ ہر ایک چیز میں اسی کا ہی روپ ہے۔ جو کئی کام دیتا ہے۔ اس سے جس چیز کا دھیان لگا کر سدھ کیا جاتا ہے۔ اسی سے یہ ہمزاد بھی سدھ ہو جاتا ہے۔ اور عامل کا کہا مان کر ہر ایک کام خواہ کتنا بھی مشکل ہو انجام دے دیتا ہے۔

ہمزاد نہ تو خود آگ سے جل جاتا ہے اور نہ پانی میں بہایا جا سکتا ہے۔ پہاڑ کی چوٹی سے گرانے سے بھی اس کی موت نہیں ہو سکتی۔ ہمزاد صرف ہوائی روپ میں ہی رہتا ہے اسلئے اس کو کوئی شے ایذا نہیں پہنچا سکتی۔ خیر یہ ایک مجھوت کی شکل میں تصور کیا جا سکتا ہے۔ مگر تصور باندھنے کیلئے کوئی صورت نہیں بنائی جاتی۔

ہمزاد کیا کام کر سکتا ہے

ہمزاد سب قسم کے کام کر سکتا ہے جس کام کے کرنے سے کسی کی بھلائی ہو۔ اور نہ گم ہوتا ہے۔ یہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ اور ہوا میں گشت کرتا رہتا ہے۔ خیر اس طرح کے کئی خیالات ہیں یہ فیصلہ شدہ بات ہے کہ ہمزاد عامل کا سایہ ہوتا ہے۔ اس کو سنسکرت میں چھایہ پرش کہتے ہیں۔ ہمزاد کیا کام کر سکتا ہے۔ اس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ مگر پھر بھی ہم اس کو صاف طور پر بیان کر دیتے ہیں۔ کہ ہمزاد کتنے درجہ کا ہوتا ہے۔ اور کیا کیا کام کر سکتا ہے۔

ہمزاد کا کام

جس طرح کا عامل ہوگا ہمزاد بھی اسی طرح کا ہوگا۔ اگر ہمزاد میں وصف اچھے پیدا کر کے اس سے اچھے کام کرانے ہوں۔ تو اول اس کے عامل میں ویسے ہی وصف پیدا کرنے چاہئیں۔ پھر اس سے سب اقسام کے کام کرائے جا سکتے ہیں۔ ہمزاد کا عامل جتنی طاقت والا ہوگا۔ اس کا ہمزاد بھی اسی کے مطابق ہی کام کرنے والا ہوگا۔ ہر ایک ہمزاد ایک خاص قسم کی طاقت رکھتا ہے۔ اور اسی کے مطابق ہی اعلیٰ ادنیٰ درجہ کا کام بھی کر سکتا ہے۔

۱:۔ ہمزاد میں سب سے عمدہ خوبی یا وصف یہ ہوتا ہے کہ وہ جس کام کو کرنے لگ جاتا ہے۔ اس کو بغیر ختم کئے نہیں چھوڑتا خواہ کتنا ہی مشکل وسخت کیوں نہ ہو ہر ایک سخت سے سخت کام چند منٹوں میں مکمل کر دیتا ہے۔

۲:۔ ہوا میں اڑ کر جانا اور دور دراز مقامات کی خبر لانا۔

۳:۔ عامل کے حکم کی تعمیل کرنا۔ اور ان میں سے برے کام نہ کرنا۔

۴:۔ لاکھوں کوسوں کے فاصلہ پہ پڑی ہوئی شے کو لا کر حاضر کر دینا۔

۵۔ سمندر کے پار کی خبر لا کر دینا۔

۶۔ بے موسم کی چیزیں اور پھل وغیرہ لا کر دینا۔

۷۔ عامل کے حکم کے مطابق دو مردوں یا عاشق و معشوق کے درمیان جھگڑا لڑوا دینا، لڑائی کروا دینا یا صلح کروا دینا وغیرہ وغیرہ سب قسم کے کام کر سکتا ہے۔

دوسرے درجے کے ہمزاد کا کام

دوسرے درجے کے ہمزاد میں ذیل کے اوصاف پائے جاتے ہیں۔

۱۔ ہر ایک جگہ کی خبر لا کر دینا اور اس کے واقعے سے ظاہر کرنا۔

۲۔ معمولی اور چھوٹی قسم کی شے لا کر دینا جو کہ بہت وزنی نہ ہو۔

۳۔ ہر ایک جگہ کی تصاویر اتروا کر منگوانا یا کسی شے کا نقشہ یا خاکہ کھنچوا کر منگوانا۔

۴۔ بغیر کسی حیل و حجت کے عامل کی شے کو اٹھا کر مقررہ جگہ پر پہنچا دینا۔

۳۔ تیسری قسم کے ہمزاد کے اوصاف

تیسری قسم کے ہمزاد میں مندرجہ ذیل امور کے متعلق واقفیت پہنچانے کے اوصاف ہیں۔

۱۔ عامل کو ہر ایک قسم کی خبر خواہ وہ نیک ہو یا بد اس کے متعلق اطلاع بہم پہنچانا۔

۲۔ جس مطلب کے لئے ہمزاد کو بلایا جاوے۔ فوراً حاضر ہو کر اس کے متعلق خبر دینا اور پھر کام کر دینا۔

۳۔ عامل کو جس کے نام پتہ اور نشان کی ضرورت ہو اس کو اس سے مطلع کرنا جس میں کسی قسم کی غلطی نہ ہوگی۔ ہر ایک قسم کی واقفیت پہنچانا ضروری ہے۔

۴۔ سبق یاد کرانا جس کتاب کے متعلق حکم کیا جاوے اس کے صفحہ کے صفحہ جب تک عامل حکم نہ دے سناتے جانا۔

۵۔ گم شدہ شے کا پتہ بتانا۔

۶۔ بزرگوں کے حالات سے واقف کرنا۔ اور دیگر کئی اقسام کے حالات سے واقف کرنا وغیرہ سب کام کر دیتا ہے۔

۷۔ دفینہ کا پتہ چلانا۔

۸۔ مہلک سے مہلک مرض کا علاج بتانا۔

۹۔ کئی برسوں کے پہلے واقعات کی تصدیق کرانا یا اس کے حالات سے واقف کرانا۔

۱۰۔ ہر ایک قسم کے کام کرنے پر آمادہ ہو جانا۔ یہ سب اوصاف تیسری قسم کے ہمزاد میں پائے جاتے ہیں۔

ہمزاد سے کیا کیا نقصانات ہو سکتے ہیں

یہ امر لازمی ہے کہ دنیا میں جس ایک شے سے اتنے فوائد ہوں اس سے کوئی نہ کوئی نقصان ہونے کا احتمال بھی ضروری ہے۔ اس لئے اب ہم آپ کو ہمزاد سے جو جو نقصانات ہو سکتے ہیں۔ ان سے آگاہ کرتے ہیں۔ دنیا میں جو شے فائدہ مند ہے۔ اس میں کوئی نہ کوئی نقصان وہ کام بھی ضرور ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ عامل نے اس سے برا کام کرنے کو کہا۔ اور اس کو جھٹ غصہ آگیا اور اس نے اس کو مار دیا۔

کئی دفعہ ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ ہمزاد کسی بات کا بھید اپنے پاس خفیہ رکھتا ہے۔ عامل اس راز کو جاننا چاہتا ہے۔ اس حالت میں ہمزاد اس پر ناراض ہو جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ اس ناراضگی میں وہ عامل کا کام تمام کر دے۔ اس لئے ایسی حالتوں میں ہمزاد سے ناراضگی والا کام نہ لے۔

ہمزاد کی اصلی نقصان وہ حالتیں

ہمزاد کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔ جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اب ہم آپ کو انکی اصلی حالتوں اور بھید کا حال بتاتے ہیں۔ اول درجہ کا ہمزاد ہر وقت ہی اپنے عامل کو ستاتا رہتا ہے اور ایک منٹ بھی آرام سے نہیں بیٹھنے دیتا۔ کیونکہ ہمزاد اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ وہ عامل کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ عامل عاشق اور ہمزاد معشوق ہوتا ہے۔ مگر ہمزاد خود عامل کو معشوق تصور کر لیتا ہے۔ اسی وجہ سے ہمزاد کو اپنے پاس سے جس سے عامل کو بہت سکھ حاصل ہوتا ہے۔

اس قسم کے ہمزاد کو سدھ کر لینے پر عامل کے لئے لازمی ہے کہ

وہ ہمزاد کو ایسی جگہ پر رکھے جس سے وہ عامل کو تکلیف نہ دے سکے۔ اس درجہ کا ہمزاد عامل کے ساتھ ہر وقت رہتا ہے اور طرح طرح کی نعمتیں لاکر دیتا ہے جس سے عامل کو بہت سکھ حاصل ہوتا ہے

دوسرے درجہ کا ہمزاد عامل کے زیر رہتا ہے اور عامل کی ہر وقت اطاعت کرتا ہے۔ مگر دل میں یہ خیال رکھتا ہے کہ کوئی موقعہ ملے تو عامل کو تکلیف دوں اس لئے اس درجہ کے ہمزاد کے عامل کو چاہیئے۔ کہ اس سے ایسا کوئی کام نہ کرائے جس سے وہ اس کو تکلیف دے سکے اور ہر وقت پاک رہنے کی کوشش کرے۔ اس درجہ کے عامل کو پانی اپنے ساتھ رکھنا چاہیئے یا اس کو زیر کرتے وقت اس سے یہ قسم لے لے۔ کہ وہ اس کو تنگ نہ کرے گا۔

تیسرے درجہ کا ہمزاد اگر عامل نے ہمزاد کو تسخیر کرتے وقت کسی قسم کا وعدہ نہ کیا ہو اور نہ ہی اس سے صلح رکھنے کا وعدہ کیا ہو تو اس حالت میں عامل کو ہر وقت تکلیف ہی رہتی ہے۔ عامل کو طرح طرح کے خوف دکھاتا رہتا۔ اس درجہ کے عامل کے دل میں کئی قسم کے ڈر خوف لگے رہتے ہیں جس کسی سے بات کرنے لگتا ہے تو اس کو خوف

ہی آتا رہتا ہے۔ ہر وقت طوفان مصائب اس کے اوپر منڈلاتے رہتے ہیں۔ یہ باتیں تیسرے درجہ کے ہمزاد میں پائی جاتی ہیں۔ یہ متذکرہ بالا سب نقائص اس درجہ کے ہمزاد میں پائے جاتے ہیں یہ سب دور بھی ہو سکتے ہیں طریقے آگے لکھے جائیں گے۔

ہمزاد کی اصلی خرابیوں کو دور کرنے کا طریقہ

متذکرہ بالا خرابیاں دور بھی ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ دنیا میں کوئی ایسی بات یا مرض نہیں جس کا علاج نہ ہو۔ اسی طرح یہ خرابیاں بھی دور ہو سکتی ہیں۔ ہر ایک خرابی کا علاج باقاعدہ بنا ہوا ہے۔ اگر اس علاج کو سوچ سمجھ کر کیا جاوے تو جلد ہی مرض رفع ہو جاتی ہے۔ اب ہم آپ کو ان کے علاج بتاتے ہیں۔

اول درجہ کے ہمزاد میں تنگ کرنے کی عادت پڑ گئی ہو تو اس کو تسخیر کے وقت اس سے اس بات کا اقرار کر لینا چاہیئے۔ تاکہ وہ تنگ نہ کرے اگر کسی وجہ سے اقرار نہ کیا گیا ہو تو اس صورت میں اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزاد جس وقت سامنے آکر تنگ کرے اس وقت کوئی

بہت ہی باریک شے کسی دوسری چیز میں ملا کر الگ کرنے کو کہہ دیں
یا انکو سمندر سے پار بھیجدیں اور کوئی شے اس سے منگا دیں. اگر کوئی
کام نہ ہو تو اس حالت میں تل اور چاول ملا کر رکھ دیں. یا کنگنی باجرہ
اور چاول اُرد وغیرہ اس کے آگے ڈھیر کر دیں اور اس کو کہہ دلویں.
کہ آرام سے بیٹھ جاؤ۔ اور ہر ایک شے کو الگ کر دو۔

بعض اوقات متذکرہ بالا طریقہ سے ہمزاد تنگ آ کر غصہ سے بھر جاتا ہے
اس لئے ایسی سخت محنت یا سزا نہ دینی چاہیئے. بلکہ اس کو اپنے سامنے بٹھا کر
کہہ دیں، کہ قرآن مجید یا کوئی دوسری کتاب پڑھ کر سنا ہے. اگر یہ نہ ہو
سکے تو اس کو کہہ دیں کہ تسبیح پکڑ کر بیٹھ جاؤ اور ورد کرو یا قرآن مجید کی
کوئی آیت حفظ کر کے اس کو پڑھتا جاوے اور اس کا جو ثواب ہو وہ
اپنے عامل کو دے دلیوے. اس سے دونوں کا بھلا ہو جائے گا۔

بعض اوقات ایسے ہمزاد کو تکلیف پہنچانے کے لئے ایک بانس گاڑ
دیتے ہیں. اور اس پر چڑھنا اترنا فرما دیتے ہیں. اس سے وہ سارا دن
اپنے اسی کام میں لگا رہتا ہے اور عامل کو تکلیف نہیں دیتا۔

اس طریقہ سے عامل ہمزاد کو قابو میں رکھ سکتا ہے۔

موت کا وقت اور عامل

اس دنیا میں ہر ایک چیز کی موت ہو جاتی ہے جس چیز کی موت کا
وقت آجاتا ہے۔ وہ چیز مرجاتی ہے۔ مثلاً درخت کی موت آنے پر درخت
اُلٹ کر گر پڑتا ہے اور پھل کی موت آنے پر وہ گر پڑتا ہے۔ اور پھر جب
آدمی کی موت آتی ہے۔ تو اس کو اپنے سب کئے کام آنکھوں کے سامنے سینما
کا نظارہ بن کر گزر جاتے ہیں۔ اور سب کا نقشہ آگے بن کر پھسل جاتا ہے۔
چونکہ ہمزاد کا عامل کیساتھ گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی جان ہمزاد
کے موجود ہونے پر بڑی مشکل سے قفس عنصری سے باہر ہوتی ہے۔ اور
کسی وقت ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ عامل کو ہمزاد بہت تکلیف پہنچاتا
ہے۔ ایسے عامل کی موت کا نظارہ اگر ایک دفعہ دیکھ لیا ہو تو دوسرا آدمی اس
کام کے کرنے کے لئے ہرگز تیار نہ ہوگا۔

ہر ایک عامل کیلئے ضروری ہے کہ موت سے پیشتر ہی ہوش وحواس
قائم رکھتے ہوئے اپنے ہمزاد کو رخصت دیدے اور اس سے معافی طلب کرے
تاکہ وہ پھر اس کو یا اس کی لاش کو تکلیف نہ پہنچا سکے۔ اس کا طریقہ یہ ہے

اس لئے ہر حالت میں ہمزاد سے علیحدہ ہی رہنا چاہیئے اور پھر اس سے مبرا سلوک نہ کرنا چاہیئے۔ سوامی ٹھاکر کنٹھ جی جو کہ بڑے بھاری عالم اور جوتشی تھے۔ آپ نے بھوت پریت اور ہمزاد کو بھی سدھ کیا ہوا تھا۔ اس کے ذریعہ آپ بیٹھے بیٹھے ہی باتوں کا جواب دیا کرتے تھے۔ عام لوگوں میں یہ مشہور تھا کہ آپ نے کرن پشاچنی یکھشی سدھ کی ہوئی ہے جس سے وہ دور دراز کی خبر ایک منٹ میں ٹھیک بتا دیا کرتے تھے۔ وہ سب کام اسی علم کے ذریعے کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں بے شمار کرتب کر کے دکھلائے تھے۔

لاہور شہر میں دریائے راوی کے کنارے پر ایک درگا جی کا مندر بنایا تھا۔ اس میں بہت سی ایسی غاریں بنا رکھی تھیں جہاں پر کوئی عامل بیٹھ کر دیوی دیوتا کو بلا تکلیف سدھ کر سکے۔ اس مندر میں ایک بڑی عجیب بات یہ تھی۔ کہ عین درمیان میں ایک تالاب پانی کا بھرا ہوا تھا۔ اس تالاب میں پانی نیچے سے آتا تھا۔ اوپر والی منزل میں ایک ڈھینگلی لگی ہوئی تھی جس کے ذریعہ اوپر والی منزل میں کھڑے ہوتے ہی پانی باہر نکل آتا تھا۔ اس مندر کی شکل نکھن شیر دہان تھی۔ عام روایت ہے کہ

کہ عامل اپنی زندگی میں ہمزاد سے کام لے۔ اور جب عمر پچاس سال سے
اوپر ہو جائے تو اپنے ہمزاد کو رخصت دے کر خود یاد الٰہی میں لگ جاوے۔
تاکہ پہلی عمر کے کئے ہوئے گناہ بخشوائے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو پھر اس حالت
میں کہ موت نزدیک آ جائے۔ فوراً اپنے ہمزاد کو یاد کرے اور اپنے سامنے بٹھا
کر اس کو کہہ دے کہ میں آج سے لیکر آپ کو کبھی تکلیف نہ دونگا۔ اب اپنے
دن خوشی سے خدا کی یاد میں گزارو اور خوب مزے کرو۔ ایسا کام ہر ایک
عامل کو کرنا چاہیئے۔ اور اگر ہمزاد کو رخصت نہیں دی گئی اور عامل کو یک دم
ہی موت واقع ہو جائے یا ہارٹ فیل ہو جائے۔ اس حالت میں جو عامل کو
تکلیف ہوگی وہ خود اٹھائے اور اپنے کئے کی سزا بھگتے۔

اگر عامل نے ہمزاد کو رخصت نہیں دی۔ اور اس کی حالت خراب ہو رہی
ہے۔ تو اس حالت میں ہمزاد اپنے عامل کو کئی طرح کی اذیتیں پہنچاتا ہے۔ اگر
عامل نے اپنے ہمزاد سے برے کام کرائے ہوں یا اس کو بیجا تکلیف دی ہو
تو اس حالت میں ہمزاد اپنے عامل کے منہ میں پاخانہ ڈال دیتا ہے اور اس
کی لاش کے ساتھ اتنا برا سلوک کرتا ہے۔ جس کو دیکھ کر عبرت حاصل ہوتی
ہے۔ بعض اوقات تو ایسی حالت ہوتی ہے کہ اس کا سارا جسم ناپاک کیا ہوتا ہے

تیسر دہان مکان یا مندر بنانے والے کو کہا جاتا ہے یعنی اس کا بنانے والا چند یوم کے اندر ہی اندر صاف ہو جاتا ہے۔

جوتشی جی نے بڑی محنت سے مندر والی جگہ مہاراجہ جموں سے حاصل کی تھی خیر آپ نے تین سال محنت کر کے مندر تیار کیا تھا۔ ایک سب سے بڑی غفا جس کو بھیروں غفا کہتے تھے۔ وہ غفا اسی تالاب کے نیچے تھی۔ ماہ جیٹھ ہاڑ یعنی اپریل مئی جون کے مہینے میں جو شخص اس غفا میں داخل ہو جاتا اس کو دو منٹ کے بعد سردی لگنی شروع ہو جاتی تھی۔ کوئی شخص بغیر آگ کی مدد کے اس میں دس منٹ نہ ٹھہر سکتا تھا۔ میں نے اس غفا میں چند گھنٹے بیٹھ کر جپ کیا۔

۱۹۰۹ء میں یہ مندر تیار ہو گیا۔ اب اس کی پرتشٹھا کرنے کے لئے شری گورو جی نے تیاری کی۔ انہوں نے اپنے چیلوں کو دعوت دی اور بڑا بھاری یگیہ کیا گیا۔ یگیہ سماپت ہو جانے پر لوگ اپنے اشٹ سادھن کے لئے آپہنچے۔

خیر ۱۹۱۷ء تک یہ جگہ بارونق رہی۔ ایک دن میں کہیں باہر جانے کو تیار ہوا۔ شری گورو جی میرے پاس ہی رہا کرتے تھے۔ میں نے ان سے پرنام

کی اور باہر جانے کی اجازت مانگی۔ آپ نے فرمایا کہ میری موت جلدی کسی روز ہو جائے گی۔ اور تم یہاں نہ ہوئے تو میری کریم کرم کون کرے گا۔ میں نے پرارتھنا کی کہ آپ کے بڑے پریمی پنڈت بھگت رام سب کام کریں گے۔ مگر آپ نے فرمایا۔ کہ میری دالکھنٹی جو ہو گی وہ آپ کس طرح دیکھیں گے۔ میں نے کہا بھگوان جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کا مجھے پہلے ہی پتہ ہے۔ باقی جو حالت ہو گی۔ اس کو میرے بھائی خود دیکھ لیں گے۔

چنانچہ میں چلا گیا۔ میں ابھی گاؤں پہنچا ہی تھا۔ کہ گوروجی کے مرنے کی اطلاع بذریعہ تار آئی۔ سارے گاؤں میں ہل چل پڑ گئی چونکہ اس گاؤں کے سب لوگ انہیں جانتے تھے۔ میں فوراً گھوڑے پر سوار ہو کر آ گیا۔ لاہور پہنچا۔ گوروجی کی لاش کو دیکھا۔ جو کچھ بری حالت ان کی لاش کی ہوئی تھی۔ بیان نہیں کی جاتی۔

میں نے آپ کی زندگی میں دریافت کیا تھا۔ کہ بھگوان آپ مندرو جائیداد کا کوئی ٹرسٹ مقرر کر جائیں۔ جس سے پیچھے سے کوئی جھگڑا نہ ہو اور کام باضابطہ چلتا رہے۔ آپ نے فرمایا کہ سب بھوتوں ہی کی مایا ہے۔ میری موت کے بعد کچھ بھی نہ رہے گا۔

چنانچہ یہی ہوا کہ مندر کی حالت ایک ماہ میں ایسی ہوگئی کہ اس کے اندر سانپ بچھوؤں نے گھر بنالئے آہستہ آہستہ دو تین ماہ میں سب جگہ گر گئی۔ خیر اس جگہ پر برسوں پر پاٹھ کئے گئے اور پھر نو تعمیر کرا کر شری درگا جی کا مندر بنایا گیا۔ آج کل اس مندر کا نام چنیت پورنی مہارانی کا مندر ہے اب اس جگہ پر اسی گورو مہاراج کی یادگار میں سال کے سال بڑا بھاری میلہ لگتا ہے۔ میلہ ساون شدی اشٹمی کو لگتا تھا۔ اور اس مندر کی دیکھ بھال سناتن دھرم سبھا کے سپرد تھا۔

خیر میں آپ کو اتنا ہی بتانا چاہتا تھا۔ کہ اس کام کے کرنے والے کے پچھلے حالات بہت خراب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس کام کو سوچ سمجھ کر ہاتھ ڈالنا چاہیئے۔ اگر کوئی شخص اس کے قواعد کے مطابق چلے۔ تو پھر کوئی حرج نہ ہوگا۔

اگر ہمزاد معمولی درجہ کا ہے یعنی اس میں بالکل معمولی طاقت ہے تو اس صورت میں ہمزاد کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک کرنا چاہیئے اگر اس کے ساتھ ایسا سلوک نہ کیا جائے گا۔ تو وہ بھی تنگ کرے گا۔ بہتر تو یہی ہے کہ ہمزاد جب تنگ کرنے لگے تو فوراً ہی خدا کا ذکر کرنا شروع کر دے یا ذیل

کا منتر شروع کرنا چاہیئے۔

منتر: اوم اونگ نمونگ بھگوے واسدیوطے یا اوم نمہ شوائے

اس منتر کا جپ ہمزاد سے کرائے۔ اگر ہمزاد سے برا اثر کوئی ہوگیا ہو۔ تو اس حالت میں بھی اس منتر کے جپ کرانے یا کرنے سے سب قسم کی تکلیفیں دور ہو جائیں گی۔ اگر کوئی جسمانی تکلیف ہو گئی ہو تو اس حالت میں "اونگ لیون ستائے نمو"۔ اس کا پچیس ہزار جپ کرنے سے سب اقسام کی تکالیف دکھ دور ہو جاتے ہیں۔ اس منتر کا جپ کرنے سے سب قسم کے بھوت پریت دور ہو جاتے ہیں اور عامل کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اگر ہو بھی تو جلدی رفع ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ حالت ہو جاتی ہے کہ عامل کو کوئی مرض لگ جاتی ہے۔ اس حالت میں بھی اوپر لکھے ہوئے منتر کا پاٹھ کرنے سے سب روگ دور ہو جاتے ہیں۔ اگر روپیہ کی تنگی بھی ہو تو رفع ہو جاتی ہے۔

ہمزاد کو سدھ کر لینے پر کیا ہو سکتا ہے

جب عامل ہمزاد کو سدھ کرنے کی پرتگیا کرتا ہے۔ اسی دن سے اس کو

کوئی نہ کوئی تکلیف ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ چونکہ پہلے درجہ پر عامل کو ایک نہ ایک تکلیف ضرور رہتی ہے۔ کئی حالات میں عامل کو از حد تنگی ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں ایک پائی تک بھی نہیں رہتی۔ کئی حالات میں اولاد کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اکثر حالات میں عورتیں مرجاتی ہیں۔ انہیں وجوہات کو مدِ نظر رکھ کر بزرگوں نے یہ فیصلہ کیا ہوا ہے کہ عامل ہمزاد وہ ہونا چاہیئے جو تارک الدنیا ہو یا وہ گرہست سے صاف ہو یا اس کے گھر اولاد نہ ہو۔ ایسا آدمی ہی اس کام کے کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

اگر عامل کو متذکرہ بالا شئے میں سے کسی ایک کی بھی تنگی ہو تو اس کو چاہیئے۔ کہ خدا کی [illegible] منتروں میں سے ایک منتر جپ کرے [illegible] سب اقسام کی تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔ اگر اولاد کے متعلق کوئی تکلیف ہو تو دور ہو جاتی ہے۔ شری شنکر بھگوان کا جپ کرنا چاہیئے۔ اگر روپیہ وغیرہ کی تنگی ہو تو شری لکشمی دیوی کا بھجن کرنا چاہیئے۔ اس سے روپیہ کی تنگی دور ہو جائے گی۔

عامل کیلئے خاص اور ضروری ہدایات

جو حضرات ہمزاد کو تسخیر کرنا چاہیں ان کو عامل کہتے ہیں۔ عامل کیلئے مندرجہ ہدایات ضروری ہیں۔ ان ہدایات کے مطابق عمل کرنے سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی۔

۱۔ عامل کو ہر ایک طرح پاک وصاف ستھرا رہنا چاہیئے۔ اس کے جسم سے کسی قسم کی بدبو نہ آتی ہو۔ اور نہ ہی کسی قسم کا زخم ہو اور نہ ہی عامل بدصورت ہو خوبصورت ہو۔ یعنی اس کو دیکھ کر دل میں خوشی و مسرت و مستی پیدا ہو۔ بال وغیرہ نہایت صاف ستھرے ہوں کسی قسم کی بدبو نہ آتی ہو اور عامل کے پورے جسم سے گندے یا غلیظ زخم کی بدبو نہ آتی ہو۔ اگر ایسا ہو تو اسکو رفع کیا جاوے دانتوں پر میل تک نہ ہو۔ بدن کے کسی حصہ پر کوئی زخم یا کوئی بدنمائی صورت نہ ہو۔

۲۔ عامل کسی مہلک مرض میں مبتلا نہ ہو۔ اور نہ کسی قسم کی عادت بد ہو۔

۳۔ جوا، شراب اور گوشت خوری سے بھی پرہیز کرتا ہو۔

متذکرہ بالا اوصاف ہو جانے پر بہت جلدی ہمزاد کو قابو کرنے والا عامل ہوگا۔

ہمزاد کو اپنے ماتحت کرنے کیلئے

ذیل کی باتوں سے نجات حاصل کرنی لازمی ہے

اگر کوئی آدمی اپنے ہمزاد کو اپنے قابو میں رکھنا چاہتا ہے تو اس کو لازم ہے کہ نیچے لکھی باتوں پر کاربند رہے۔

۱۔ جس آدمی کو آنکھوں سے کم دکھائی دے گا۔ اس کو ہمزاد قابو کرنے میں بہت وقت خرچ کرنا پڑے گا۔ اور جس کو بہت ہی کم دکھائی دیتا ہو ہمزاد کا اس کے قابو میں آنا نہایت مشکل ہے۔

۲۔ دماغ میں کسی قسم کا کوئی خلل یا بیماری نہ ہو جس سے کہ آدمی بیہوش ہو جاتا ہے یا کوئی اور قصور سرزد ہو جاتا ہو۔

۳۔ جسم میں کوئی نقص نہ ہو۔

۴۔ جس آدمی کی قوت روحانی کم ہو گی وہ بھی بہت ہی دقت اور محنت کر کے ہمزاد کو قابو میں لا سکتا ہے۔

اور اگر ذیل کی باتیں کسی ایسے شخص میں پائی جائیں گی جو کہ ہمزاد کو قابو کرنا چاہتا ہے۔ تو اس کے لئے نہایت سخت محنت کی ضرورت ہے

۱۔ جسمانی کمزوری اور خفقان کا مرض۔

۲۔ کسی ایسے غم میں مبتلا ہو۔ جو کہ ہر وقت اس کے دل کو رنجیدہ رکھتا ہو۔ مثلاً کسی مقدمہ کے ہارنے یا کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے کا افسوس وغیرہ۔

۳۔ عمر ۴۵ برس سے زیادہ نہ ہو۔

۴۔ خونی و بادی بواسیر میں گرفتار نہ ہو۔

۵۔ اپنی عورت سے زیادہ جماع کرتا ہو یا اپنے مادہ منی کو کسی اور طریقے سے ضائع کر دیتا ہو۔

عامل کو چاہئے کہ جب اپنے ہمزاد کو قابو کرنے کا عمل شروع کرے تو مندرجہ بالا باتوں کی جو عامل میں کمی ہو گی۔ ان پہ کاربند ہو جاوے اور تمام باتیں جو کہ اس میں نہیں ہیں۔ کسی طریقہ سے پوری کر لیوے تاکہ ہمزاد کے قابو ہونے میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ذیل کی باتوں پر کاربند رہنا ضروری ہے

۱۔ اپنے کسی دشمن کو اس قسم کا نقصان نہ پہنچایا جاوے جو کہ اس کو بہت تنگ کرے۔ اور وہ نقصان ایسا ہے جو کہ تم ہمزاد کے بغیر نہیں

پہنچا سکتے۔ تو یاد رکھو کہ اس کا اثر آپ پر اُلٹا پڑے گا۔ یعنی کسی نہ کسی وقت تمہارا ہمزاد دشمن کے ہمزاد کے ساتھ مل جاوے گا اور تمہارے ہمزاد پر غلبہ پاکر اس نقصان کا بدلہ لے گا جو کہ تم نے اس کو پہنچایا ہے۔ اور عام طور پر جب انسان مرنے لگتا ہے۔ تو اس وقت کبھی اس کے ایمان کو خراب کر دیتا ہے۔ اس لئے کسی کو زیادہ تنگ نہ کیا جاوے۔

۲۔ جہاں تک ہوسکے اس سے زیادہ خواہ مخواہ کوئی ایسا کام نہ لو جس سے کوئی خاص فائدہ یا سخت ضرورت نہ ہو۔

۳۔ اگر اس کے ذریعہ سے کسی حاکم یا فقیر کو کسی قسم کا نقصان دیا جاوے گا یا کسی کے کام میں خلل ڈالا گیا تو اس طرح کرنے سے ہمزاد عامل کے برخلاف ہوجائے گا۔ اور ممکن ہے کہ کسی نہ کسی وقت الٹا نقصان بھی پہنچانے لگے اس لئے ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔

۴۔ کوئی ایسا کام نہ کرایا جاوے جس سے کسی کی عزت میں فرق آئے مثلاً کسی عورت کے اوپر سے دوپٹہ اتار دینا۔ اور نہ ہی کسی ایسے آدمی کو نقصان دیا جائے جو کہ عزت دار ہو یا یتیم ہو اور غریب ہو۔ مطلب یہ کہ کسی کو خواہ مخواہ تنگ نہ کیا جاوے۔

۵۔ کسی آدمی کے ساتھ اپنے ہمزاد کے قابو کرنے کی کوئی بات نہ کرے اور اپنی کامیابی کا راز کسی سے نہ کہے۔ اور جب کوئی عمل کرنے لگے تو کسی پر بھی ظاہر نہ ہونے دلوے۔

۶۔ ہر وقت بغیر کسی سخت ضرورت کے ہمزاد کو تنگ نہ کیا جائے اور بغیر کسی ضرورت کے کسی کی کوئی چیز وغیرہ نہ منگائی جائے۔

۷۔ اگر کوئی چیز منگائی جائے تو اس کی قیمت ادا کر دی جائے کوئی چیز بلا قیمت نہ منگائی جائے۔

۸۔ جب کوئی عمل شروع کرے تو اس کی تمام شرائط پر کاربند رہے۔ ان میں کسی قسم کی کمی نہ کرے۔

۹۔ جب عمل شروع کرے تو اس وقت کسی اور طرف خیال نہ لیجاوے بلکہ اپنے ہی خیال میں مگن رہے۔ تاکہ اپنا مطلب پورا ہو جائے۔

۱۰۔ جب عمل شروع کرنا ہو تو کسی سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ اگر ڈر گئے تو سارے کا سارا بنا بنایا کام بگڑ جائے گا۔ بلکہ اس وقت عامل کو بہت دلیری سے کام لینا چاہیئے کیونکہ کسی قسم کے نقصان پہنچنے کا ڈر نہیں ہوتا۔ بلکہ محض ایک خیال ہی آتا ہے جس سے عامل یہ سمجھتا ہے کہ مجھے ضرور

کوئی نہ کوئی نقصان دے گا۔

بس عامل کو لازم ہے کہ مندرجہ بالا باتوں پر کاربند رہے اور اتنے بڑے خیالات کو دل سے نکال دیوے اور ایسا کوئی عمل نہ کرے جس سے کسی کو کوئی ناجائز تکلیف دی جائے۔ کیونکہ اس طرح سے عامل کو اُلٹا نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ اس لئے ایسا کرنے سے درگزر کیا جائے۔

اقسام ہمزاد

اس سے پیشتر یہ صاف لکھا جا چکا ہے۔ کہ ہمزاد کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں۔ مگر عام طور پر جو مشہور ہیں۔ ہم ان کا ذکر کرتے ہیں۔ چونکہ اس طریقہ سے آدمی ہمزاد پر قابو پا سکتا ہے۔ ویسے تو بڑے بڑے رشیوں مہا رشیوں نے مختلف طریقہ جات ایجاد کئے ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس رشی نے جس طریقہ سے ہمزاد کو قبضہ میں کیا ہو۔ اس کے لئے وہی طریقہ ہے۔ اس طرح سے کئی ہزار ہا طریقے ہمزاد کو قابو میں لانے کے لئے ہیں مگر وہ طریقہ جات جو ضروری ہیں۔ اور شاستر کے قواعد کے مطابق ہیں ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

ہمزاد کو قابو کرنیکے طریقہ جات

ہمزاد کو قابو میں لانے کے لئے پانچ طریقہ جات ہیں جن کے نام حسب ذیل ہیں۔

۱۔ منتر شکتی کے ذریعہ

۲۔ جنتر شکتی کے ذریعہ

۳۔ تنتر شکتی کے ذریعہ

۴۔ علم جفر کے ذریعہ

۵۔ سایہ یا چھایہ آپنی یعنی آئینہ کے ذریعہ ہمزاد سدھ کرنا۔ ان طریقوں سے ہر ایک قسم کا ہمزاد قابو میں آسکتا ہے۔ ان سب طریقہ جات کے علاوہ ایک طریقہ جس کو گوسوامی تلسی داس جی نے خود ایجاد کیا۔ وہ سب سے سہل اور اچھا ہے۔ اس کا ذکر بھی کیا جائے گا۔ شری تلسی داس جی نے اپنی زندگی کے حالات میں ایک قصہ یوں بیان کیا ہے۔ کہ میں خود شری بھگوان جی کے درشن کے لئے جا رہا تھا۔ کہ مہاتما نے مجھے اپدیش دیا۔ اسی اپدیش کے مطابق میں نے کام کرنا شروع کیا۔

جس پر مجھے بھگوان جی کے درشن ہوئے وہ واقعہ یوں ہے۔

صبح چار بجے منہ اندھیرے ہی میں جنگل کی طرف ایک پانی کا لوٹا لے کر پاخانہ وغیرہ کی حاجت رفع کرنے کیلئے جانا۔ وشا جنگل ہو کر میں باقی کا پانی ایک بہت بڑے ببول کے درخت کی جڑھ میں ڈال آیا کرتا تھا۔ مجھ کو اس درخت سے بھوت نے درشن دیئے جس نے مجھے بھگوان کے درشن کرائے۔ اب یہ طریقہ دنیا کی بھلائی کے لئے میں اس کو درج کرتا ہوں۔

تسخیر ہمزاد کا نرالا طریقہ

عامل کو چاہیئے کہ ہمزاد سدھ کرنے سے پہلے اپنے جسم کو خوب صاف کرے۔ پھر رات کو کھانا وغیرہ کھا کر سو جائے۔ صبح سویرے چار بجے کے قریب اٹھ کر حاجات ضروری کو رفع کرنے کے لئے جنگل کی طرف جائے اور ساتھ ایک لوٹا پانی کا بھر کرلے جائے۔ جنگل میں کسی ببول (کیکر) کے درخت کے پاس بیٹھ کر جنگل پھرے پھر اس پانی سے ہاتھ وغیرہ صاف کرے۔ پھر جو پانی باقی بچے وہ اس ببول کے درخت کی جڑھ میں ڈال کر مندرجہ ذیل منتر پڑھے۔ منتر یہ ہے۔

منتر: اوم کھیچ خود بھوت درشا مے سواہے۔

پانی کو درخت کی جڑھ میں ڈال کر اس منتر کو ایک سو آٹھ ۱۰۸ مرتبہ پڑھے۔ پھر اس درخت کو نمسکار سلام اکرکے گھر کا راستہ نے راستہ میں آکر پھر ہاتھ وغیرہ صاف کرے۔ یہ کام روزانہ ایک ہی وقت پر کرنا چاہیے اور روزانہ ہی پانی کا لوٹا بھر کرے جاوے اور اسی طرح ہی پانی ببول کی جڑھ میں ڈال دیا جاوے۔ یہ کام چالیس دن بلاناغہ کرے تو ایک بڑا قوی ہیکل ننگا بھوت سامنے آئے گا۔ اور عامل سے بات چیت کرے گا اسی طریقہ سے ہمزاد چالیس یوم میں سدھ ہوجائے گا۔

بھوت سدھ ہوجانے پر اس سے کئی اقسام کے کام لئے جاسکتے ہیں جس کا سب سے اول ذکر کیا گیا ہے۔ یہ طریقہ شریمان مہاراج بھگت تلسی داس گوسوامی کا ایجاد کیا ہوا ہے۔ اس سے بھوت بلا تکلیف اور خوف و خطر سے قابو میں آجاتا ہے۔

ایک دفعہ بھوت قابو میں آجائے پھر اس سے جو کام چاہو لیا جاسکتا ہے۔ بعض اوقات بھوت سدھ ہونے کے وقت عامل سے کلام کرتا ہے۔ اور طرح طرح کے سوال وجواب کرتا ہے۔

عامل کو چاہیئے۔ کہ چالیسویں دن کچھ کھانے کے لئے مٹھائی

اور پھل وغیرہ اپنے ہمراہ لے جائے۔ اگر ہمزاد مانگے تو اس کے حوالے کرے۔ عامل کو خود بھی گوشت سے پرہیز کرنا چاہیئے جس سے اس کا ہمزاد بھی اس سے گوشت وغیرہ طلب کرے گا۔ اس لئے عامل کو بالکل سادہ غذا کھانا چاہیئے۔ تاکہ ہمزاد بھی اس سے سادہ ہی شے طلب کرے۔

یہ بہت ہی عمدہ طریقہ ہمزاد کو قابو میں لانے کا ہے۔ اس سے اور بھی اعلےٰ طریقے ہیں جن کا ذکر آگے کیا جائے گا۔

عامل کے لئے سب سے ضروری اور اہم بات یہ ہے۔ کہ جس روز سے عمل شروع کرے۔ اس دن سے روزانہ متواتر بلا ناغہ کرے۔ ناغہ بالکل نہ ڈالے۔ کیونکہ اگر ناغہ پڑ گیا۔ تو پھر اس کی محنت سب رائیگاں چلی جائے گی۔ بعض اوقات تو ہمزاد پہلے ہی تنگ کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس لئے پہلے ہی سب امور کو جان لینا چاہیئے۔ اب ہم آپ کو ہر ایک درجہ کے ہمزاد کو مسخر کرنے کے طریقہ جات بتاتے ہیں۔

مُردہ کا ہمزاد

سب سے اول ایک طریقہ جو کہ فقیر لوگوں نے ایجاد کیا ہوا ہے اس کو مردہ کا ہمزاد کہتے ہیں۔ اسکی ترکیب یہ ہے۔

اگر کوئی شخص منگل یا اتوار کے دن مر جائے تو اس سے یہ ہمزاد سدھ کیا جاتا ہے۔ مگر یہ عمل صرف مسلمان اصحاب ہی کر سکتے ہیں۔ اہل ہنود کے لئے بہت مشکل ہے۔

جو آدمی اتوار یا منگل کے دن مر جائے تو اس کے نہلانے کے وقت اس کے کان میں جو روئی ڈالی جاتی ہے۔ دفنانے سے پہلے اس روئی کو حاصل کر لیا جائے اور منہ میں یہ کلام "کمیت" پڑھتا جائے۔ اور اپنا خیال یکسو کر کے اپنے مطلب کو مدِ نظر رکھے۔ نہ ہی کسی سے کلام کرے۔ نہ کسی اور طرف اپنا خیال کرے۔ جب سب لوگ قبرستان میں پہنچ جائیں۔ اور لوگ مردہ کو دفن کرنے میں لگ جائیں۔ اب اس وقت بھی اپنے دھیان اسی کلام کو پڑھتا جائے اور جب مردے کو دفنانے لگیں۔ تو اس وقت اس کے کان میں یہ کہہ آئے کہ میں رات کے بارہ بجے تمہارے پاس آؤں گا۔ فقط یہ لفظ کہہ کر چلا آئے

اور جب آئے تو یہ کلام پڑھتا آئے۔ بالکل اکیلا ہی آئے اور نہ ہی کسی سے بات کرے۔ اپنی دھن میں لگا آئے۔ گھر آ کر بھی اس کلام کو یاد رکھے رات کے وقت چار روٹی بڑی بڑی موٹی پکا کر گھی میں تل لے۔ اوپر حلوہ رکھے۔ اس حلوہ کے درمیان ایک چراغ گھی کا تیار کرے۔ گھی چراغ میں ڈال کر رات کے وقت اسی قبر پہ جائے۔ اسی قبر پہ جا کر عین درمیان میں وہ روٹیاں حلوہ رکھ دے۔ چراغ روشن کرے پھر وہاں بیٹھ کر اسی کلام کو شروع کرے۔ دو گھنٹہ تک اسی کلام کو پڑھتا جائے۔ اسی عرصہ کے دوران میں اپنے خیال کو ہمزاد پر جمائے۔ دوسری طرف نہ جانے اسی میعاد کے گزرنے پر اگر عامل کا دل صاف ہے اور یکسوئی حاصل کی ہوئی ہے تو اس حالت میں قبر پھٹ جائے گی۔ اس وقت عامل کو ہرگز نہ گھبرانا چاہیے۔ اور نہ ہی کسی سے ڈرنا چاہیے۔ عامل اکیلا ہوگا۔ تو اس سے خوب بات چیت ہوگی۔ ایک بڑے رعب داب والا آدمی اس کے سامنے آئے گا۔ اور عامل کو اشارہ کرے گا۔ یعنی اپنا ہاتھ عامل کی طرف کرے گا۔ اس وقت عامل بے خوف و خطر وہ روٹیاں، حلوہ اس مردہ کو دکھلائے مگر دے ہرگز نہ۔ مردہ پھر مانگے گا۔ اس وقت اس سے یوں بات چیت کرے

پہلے آپ میرے ساتھ ایک اقرار کرو۔ پھر میں آپ کو روٹیاں دوں گا وہ لاچار ہو کر اقرار کرے گا۔

اس وقت عامل کو چاہیئے کہ اس مردہ سے یہ اقرار کر لیوے کہ جب آپ کو بلاؤں۔ آپ کو بلا خوف و خطر میرے پاس آنا ہو گا۔ اگر وہ ہاں کہے تو پھر اس سے ذیل کے اقرار کرائے۔ اس سے کوئی تکلیف نہ ہو گی اور نہ ہی کسی قسم کا خطرہ یا اندیشہ ہو گا۔ ورنہ بغیر اقرار کے حالات خراب ہو جانے کا خطرہ ہے۔

اس وقت عامل کو ہوشیاری سے کام لینا چاہیئے۔ اگر ذرا بھی کوتاہی ہوئی تو پھر بہت تکلیف اور خطرہ رہتا ہے۔ اسلئے ذیل کے سوالات کا اس سے جواب طلب کرنا چاہیئے۔ یہ جواب ہاں میں ہونا چاہیئے۔

سوال

عامل۔ ۱۔ میں جس چیز کیلئے حکم دوں۔ آپ فوراً ہی اس چیز کو قیمتاً لا کر دینا۔ بلا قیمت شے مجھے درکار نہ ہو گی۔ اگر بلا قیمت شے منگائی جائیگی۔ تو اس سے عامل کو ضرر پہنچنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اسلئے ہر حالت میں قیمتاً چیز منگوانی لازمی ہے۔ مفت شے لینے سے بہت خرابی ہو جاتی ہے۔ اگر ہمیشہ ہی مفت

شے کی طلب گاری کی جائے گی۔ تو اس حالت میں ہمزاد جلدی ہی اس سے علیحدہ ہو جائیگا۔ اس لئے اس سوال کا خیال ضروری رکھنا چاہیئے۔

عامل: ۲۔ میں جس شہر یا جس جگہ کی خبر منگواؤں۔ فوراً لا کر دینا ہوگا۔

جواب: ہاں۔

عامل: ۳۔ اگر مجھے آپ کے بلانے کی ضرورت محسوس ہوگی تو میں آپ کو کس طرح یا کس نام سے بلاؤں جس سے تم میرے پاس بلا روک ٹوک آ سکو۔ بغیر میرے بلانے کے تم نے نہیں آنا ہوگا۔

نوٹ: اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ ہمزاد کو ہر وقت اپنے پاس رہنے کی اجازت ہرگز نہ دے۔ کیونکہ اگر ہمزاد ہر وقت اپنے پاس رہیگا۔ تو عامل کو بہت تکلیف ہوگی۔ اس لئے اس سے یہ قسم لینی چاہیئے کہ جب بلاؤں تب آنا۔ اور بلانے کے لئے کوئی خاص کلام یا لفظ یا نشانی مقرر کی جاوے۔ یہ امر نہایت ضروری ہے۔

کسی قسم کی دغا بازی یا فعل بد ہمزاد سے نہ کرانا چاہیئے۔ کیونکہ ایسے فعل سے ہمزاد چڑ جائے گا۔ اور عامل کو سخت نقصان پہنچائے گا۔ بعض حالات میں ہمزاد خوشی کی بات سے بھی ناراض ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہر حالت میں وہ بات

جس کو ہمزاد پسند نہ کرے ہرگز نہ کراوے۔ اگر ایک کام سے ہمزاد انکار کرے۔ تو اس کو جبراً اس کام کے لئے مجبور کرنا اپنی بے عزتی و خرابی کا باعث ہو جاتا ہے۔ اس لئے کسی حالت میں بھی اسے مجبرے کام کے لئے نہ کہنا چاہیئے۔

ضروری ہدایات برائے عامل ہمزاد

ہمزاد کے عامل کیلئے مندرجہ ذیل ضروری ہدایات درج کی جاتی ہیں۔

۱۔ عامل خواہ ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی یا کسی ہی مذہب کا کیوں نہ ہو صاف دل، ایماندار، پاک خیالات والا ہونا چاہیئے۔

۲۔ رنڈی بازی، اغلام وغیرہ بدعادات سے بچا ہوا ہو۔

۳۔ کسی قسم کی خراب نیت نہ رکھتا ہو۔ دل صاف ہو۔ بے ایمان، جبل کپٹ دھوکا فریب سے پاک ہونا چاہیئے۔

۴۔ کسی قسم کی عادت بد کا عادی۔ کسی سے لڑائی جھگڑا اور ویر نہ رکھتا ہو اور نہ ہی کسی سے فریب میں لا کر کسی کو ستانے والا بھی نہ ہو۔

۵۔ جھوٹ، دغا، فریب، مکاری، حرام کاری، شراب خوری سے

پرہیز کرنے والا ہو۔

۶۔ اپنے خیالات کو نیک کرنے کا عادی ہو۔

۷۔ شہوت پیدا کرنیوالی اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنے والا ہو۔

۸۔ شراب، گوشت، لہسن سے از حد پرہیز کرنے والا ہو۔

۹۔ اپنے دل کو صاف رکھے۔ ہر ایک سے پریم و محبت کرنے والا ہو۔ متذکرہ بالا خواص ہر ایک عامل میں ہونے چاہئیں۔

نوٹ: اگر کوئی عورت ہمزاد شدھ کرنے کے لئے تیار ہو تو اس کے لئے بھی یہی قواعد لازمی ہیں۔

صرف ایک ہی وصف زیادہ ہوتا ہے۔ کہ بچہ پیدا کرنے کا خیال نہ ہو۔ اور نہ محبت بد میں رہنے والی ہو۔ نیک چال چلن اور اپنے من کے اوپر حکومت کر سکتی ہو۔

خواہشات نفسانی سے بالکل پاک ہو۔ بے شک خاوند والی ہو مگر لذات دنیا ترک کر دے۔

ان اوصاف کے ہونے پر ہر ایک عورت ہمزاد سدھ کرنے کے قابل ہو سکتی ہے۔ باقی اس کے علاوہ جو خاص قاعدہ ہوگا وہ الگ درج کر دیا جائیگا۔

اوپر لکھے ہوئے قوانین کے علاوہ ایک ضروری ہدایت یہ ہے کہ جس روز سے عمل شروع کیا جاوے۔ اس دن سے لیکر کسی جگہ پر بھی نہ جاوے اور نہ ہی کسی غیر سے بات چیت کرے۔ اور اپنے کام کو مقررہ وقت پر بلا ناغہ کرتا جاوے۔ اگر ناغہ پڑ جائے گا تو پھر سب کی سب محنت ضائع چلی جائے گی۔ اس لئے ہر حالت میں وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔

بذریعہ منتر ہمزاد کو قابو کرنا

اب ہم آپ کو منتر کے ذریعہ ہمزاد کو قابو کرنے کا طریقہ بتلاتے ہیں اس طریقہ سے ہر ایک آدمی عامل ہو سکتا ہے۔ یہ ایک بہت ہی عمدہ طریقہ ہے۔ اس طریقہ سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ بلکہ بڑے آرام سے ہمزاد قابو میں آجائے گا۔ اس کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

طریقہ

عامل جس کے متذکرہ اوصاف ہوں۔ اس کے لئے لازمی ہے کہ وہ صبح سویرے اٹھ کر حاجات ضروری سے فارغ ہو کر اشنان (غسل) کرے۔ پھر ایک دھوتی باندھ کر بیٹھ جاوے۔ اگر موسم سرما ہو تو اس حالت میں قمیض بھاری یعنی گرم اوڑھے۔ اگر گرمی ہو تو اس حالت میں ہوا صاف آتی جاتی رہے۔

عامل کسی مرض میں مبتلا نہ ہو۔ بلکہ بدن بھی صاف ستھرا ہو۔

کھلے ہوادار مقام پر بیٹھ کر پورب کی طرف منہ کرے۔ اپنے نیچے کوئی نرم آسن بچھا کر اوپر چوکڑی لگا کر بیٹھ جاوے۔ اپنی گردن کو اکڑا کر رکھے۔ مگر اتنا اکڑانا بھی ٹھیک نہیں۔ جس سے جسم کو تکلیف ہو۔ عامل ہوشیار ہو کر بیٹھ جاوے اور اس منتر کا جاپ کرے۔

اپنے دل کو یکسو کرے۔ اپنے دل میں اپنی شکل کا خیال جماوے۔ اس کام میں بہت مشق ہونی چاہیئے۔ مشق یہاں تک ہو کہ ذرا بھی آنکھیں بند کرنے پر فوراً اپنی صورت اپنے دل میں جم جاوے۔ خیالی گھوڑے نہ دوڑائے جائیں۔ سوائے اپنی صورت کے اور کوئی چیز نظر نہ آئے۔

یہ مشق اتنی ہو کہ ایک گھنٹہ تک اس شکل کا تصور باندھ سکے جب اتنی مشق ہو جاوے تب ذیل میں لکھے ہوئے منتر کا پاٹھ شروع کرے۔

منتر: اونگ شری شنکر روپ درشنائے بھوت سواہا۔

پہلے عامل کو چاہیئے۔ کہ اس منتر کو خوب اچھی طرح یاد کرے کسی قسم کی بھول نہ ہو۔ پھر پہلی ترکیب کے مطابق ہی اس پر بیٹھ کر چوکڑی لگاوے۔ اپنے سامنے ایک لوٹا پانی کا رکھے۔ اور اپنے من میں شری شوجی مہاراج کی مورتی کا تصور

باندھے۔ اس کے علاوہ اور کوئی چیز بھی خیال میں نہ آوے اور نہ ہی کسی بات کی طرف توجہ کی جاوے۔ اس حالت میں عامل اپنے من سے ہی لکھے ہوئے منتر کا پاٹھ کرتا جاوے اور خیال میں شری سوامی مہاراج کا تصور باندھے۔ یہ دو کام ایک ہی وقت میں کرنے ہونگے اس منتر کا پاٹھ دس ہزار کرنا چاہیئے۔

عامل صبح تین بجے اٹھ کر نہا دھو کر ساڑھے تین بجے اپنے پاٹھ پر بیٹھ جاوے۔ جب پاٹھ سے فارغ ہو تو اس وقت شری شنکر جی مہاراج کو نمسکار کرے اور اس پانی کو ایک درخت کی جڑ میں ڈال دے۔ روزانہ ہی یہ سب کام ایک ہی وقت پر بلا ناغہ چالیس یوم تک کریں۔

چالیسویں دن ایک بھوت درشن دے گا۔ اس وقت اس کے لئے پھل، پھول جل یہ سب شے جمع رکھنی چاہیئے کیونکہ بھوت اس وقت ضرور ہی کوئی نہ کوئی شے طلب کرے گا۔ پھر اس سے بات چیت کر کے اپنا اقرار کر لیں اور ساتھ ہی اس کے بلانے کا طریقہ بھی اس سے دریافت کر لینا چاہیئے۔

اس طریقہ سے چالیس یوم میں ہمزاد کے درشن ہونگے۔ یہ ہمزاد سب کام کرے گا۔ اور اس کے علاوہ جس جس امور کے متعلق اس سے وعدہ لیا جاوے وہ بھی کرے گا۔ ہر ایک قسم کے قول کے متعلق پہلے بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اس طریقہ سے ہر ایک آدمی، عورت، بال بچہ، بوڑھا جوان ہمزاد کو سدھ کر کے اس سے کام لے سکتا ہے۔

نوٹ: یہ ہمزاد بہت نیک اور بڑے درجہ کا پرہیزگار ہوگا۔ اس لئے اس سے کوئی خراب کام نہ کروانا چاہیئے۔ اگر کوئی خراب کام اس سے لیا گیا یا کرنے کا حکم دیا گیا۔ تو پھر ممکن ہے کہ بغاوت پر چڑھ جائے اور اس کا نتیجہ عامل کے لئے از حد بُرا ہوگا۔

اس ہمزاد سے نیک کام لینے چاہئیں۔ مثلاً مینہ برسانا چیز کا پتہ منگوانا گم شدہ مال یا چیز کا پتہ لینا۔ گم ہوئے آدمی کا پتہ دریافت کرنا سبق یاد کرانا۔ گانا سننا۔ دور دراز کے مقام کے متعلق خبر منگوانا یا کسی کی بابت دریافت کرنا۔ امتحانات کے مشکل سوالات کا حل کرنا اور دیگر کئی ضروری باتیں اس سے دریافت کی جا سکتی ہیں۔

اس درجہ کا ہمزاد بہت تیز مزاج ہوتا ہے۔ اس لئے اس سے کوئی بُرا کام نہ کرانا چاہیئے، اور نہ ہی کوئی بُرا لفظ کہلوانا چاہیئے۔ کیونکہ اگر اس کو کسی بُرے حکم کے متعلق کہا گیا۔ تو از حد غصہ کرے گا۔ بعض اوقات اپنے عامل پر وار کرنے کیلئے بھی آمادہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہر حالت میں ان امور سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ہمزاد سدھ کرنے کا دوسرا طریقہ

اب آپ کو ہمزاد سدھ کرنے کا ایک اور طریقہ بتلاتے ہیں۔ اس طریقہ سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی کسی طرح کا خوف و خطرہ رہتا ہے۔ اس سے پیشتر جو طریقہ لکھا گیا ہے۔ اس سے کئی قسم کے خطرہ کا ڈر رہتا ہے۔ مگر اس طریقہ سے وہ خطرہ نہیں رہتا۔ اعلیٰ درجہ کی طاقت آجاتی ہے۔

ہمزاد سدھ کرنے پر عامل میں وہ طاقت آجاتی ہے کہ جس کا ذکر کرنا بھی قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ عامل پہلے درجہ پر کئی قسم کے مہلک امراض دور کر دیتا ہے۔ کئی قسم کے خفیہ راز کا پتہ کر لیتا ہے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ کے حالات بیٹھے بٹھائے معلوم کر لیتا ہے۔ یہ وصف خاص اس میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی ایسے حالات میں واقفیت حاصل کر سکتا ہے۔

عامل ہر حالت میں نیک نیت اور دیانتدار ہونا چاہیئے۔ باقی حسب قواعد لکھے جا چکے ہیں۔ ان سب قواعد کے مطابق چلنے والا عامل ہو سکتا ہے۔

ہمزاد کو حاصل کرنیکا عجیب و غریب طریقہ

یہ عمل تمام حالت کو ظاہر کر کے لکھا گیا ہے۔ اس لئے عامل کو لازم ہے کہ اس سے
ناجائز کام نہ لیوے اور نہ ہی کوئی ایسا کام کرے جس سے کہ کسی کو کوئی جسمانی نقصان
پہنچ سکے ورنہ بجائے فائدہ کے اُلٹا نقصان ہوگا۔ بعض جگہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ
ہنسی یا مخول کی خاطر اس عمل کو کرتے ہیں اور آزماتے ہیں۔ بلکہ بغیر کام کے کوئی
بھی طریقہ استعمال نہ کیا جائے۔ اور نہ خواہ مخواہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائی جاوے۔

بس اب ہمزاد کو قابو کرنے کا مندرجہ ذیل طریقہ بہت اچھا ثابت ہوگا۔

ایک ایسی جگہ مقرر کی جاوے۔ جہاں پر کہ صبح کے وقت سورج نکلنے پر
انسانی سایہ کسی دیوار پر نہ پڑ سکے جب ایسی جگہ مل جاوے تو بعد ازاں اپنا
عمل شروع کرے۔ جبکہ چاند کے پورا ہونے کا دن اتوار ہو۔ بس اس اتوار کے
دن اپنی پیٹھ مشرق کی طرف (جس طرف سے سورج نکلتا ہے) رکھے۔ اور جسم
پر کپڑے ایسے ہونے چاہئیں جو کہ ہوا کے ساتھ حرکت نہ کر سکیں۔ اور سر ننگا
ہی رہنے دیا جاوے۔ اور آنکھیں بند نہ کرے اور بالکل نہ جھپکے اور ایک ہی
نشست پر بیٹھا رہے۔ اور بالکل نہ ہلے جلے۔ اور جس قدر آنکھ کی پلک دیر سے

جھپکے گا۔ اسی قدر جلدی فائدہ ہوگا۔ جب دھوپ بہت آجاوے تو بعد ازاں سورج کے ڈوبنے سے پہلے اپنا منہ مشرق کی طرف اور پیٹھ مغرب کی طرف کرلیوے اور لباس وغیرہ وہیں رہنے دے۔ اس عمل کے شروع کرنے میں کچھ منتر وغیرہ وہیں پڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن بعض لوگ شروع میں ہی کچھ مرتبہ پڑھتے ہیں۔ اور عمل کے دوران میں اپنے سایہ کی طرف دیکھتا رہے اور جب اس طرح سے ایک ہفتہ گزر جاتے۔ تو اس وقت دو باتوں کو اس طرح سے کرنا چاہیئے۔ پہلے تو یہ ایک رات چراغ جلائے۔ اور اپنے سایہ کو دیکھتا ہے اور دوسری بات یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب اپنے سایہ کو دیکھتے ہوئے قریباً دس پندرہ منٹ گزر جاویں۔ تو پھر ایک ہی دفعہ آنکھ اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھنے لگ پڑے اور اس طرح سے آسمان پر ایک باریک سایہ نظر پڑے گا۔ اور بعد ازاں مٹتا جاوے گا۔

جب اچھی طرح سے مٹ جاوے تو پھر اپنے سایہ کی طرف دیکھنا شروع کردیوے۔ اسی طرح سے کچھ عرصہ کرنے سے ایک باریک سایہ ہر وقت نظر آنے لگے گا۔ اور جب یہ پردہ بالکل نزدیک آجاوے تو عامل کو چاہیئے کہ جس وقت وہ کوئی بات چیت کہنے لگے۔ تو اس وقت اپنے سانس کو روکے رکھے۔ پھر آہستہ

آہستہ چھوڑ دے۔ اس طرح تین مرتبہ کر لیوے۔ اگر اس طرح سے وہ چلا جاوے تو امید ہے کہ وہ کسی دن ضرور آئے گا۔ اگر نہ جاوے تو اس سے بات چیت شروع کر دلیوے۔ اور تمام باتوں کا اقرار یا وعدہ ضرور لر لیوے۔ اور جو وعدہ کرے اس پر قائم رہے۔ اور اس سے زیادہ کوئی کام نہ کرائے۔ عام طور پر جو باتیں بہت ضروری ہیں۔ وہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ اس لئے عامل کو لازم ہے کہ ان باتوں کا اقرار ضرور کرا لیوے۔

شرائط متعلقہ ہمزاد کو حاصل کرنیکی

۱۔ خواب میں وہ ہر ایک آدمی کو حیرانی میں ڈال سکتا ہے۔

۲۔ جس وزن کی چیز چاہو اور جہاں پر چاہو پہنچا دیوے گا۔ اور اس سے کسی قسم کا عذر نہ کرے گا۔

۳۔ اس ہمزاد کو ضروری ہے کہ وہ ہر ایک چیز بقیمت لا کر دیوے۔ اگر کوئی چیز دکھلانے یا دیکھنے کیلئے منگوائی ہو تو وہ بغیر قیمت کے لا کر دے سکتا ہے۔

مگر بعد ازاں وہ چیز واپس کر دی جاوے اور اس کا وزن اس قدر ہونا چاہیئے۔ یا وزن کا حجم اس قدر ہو کہ وہ ایک ٹوکرے میں سما سکیں۔

۴۔ یہ ایک کام کو بہت جلدی سرانجام کر سکتا ہے۔ دوسری قسم کے ہمزاد کو ایک بہت سا وقت لگا دیتے ہیں۔ مگر یہ بہت جلدی اور عقل مندی کرتا ہے۔

۵۔ ہر ایک قسم کے واقعات کی اطلاع دیتا اور مختلف چیزوں سے واقفیت کراتا ہے۔

۶۔ اس کی رفتار اس قدر تیز ہے۔ جیسے کہ ہوا چند منٹوں کے اندر اندر کہیں کی کہیں چلی جاتی ہے۔ اس طرح یہ بھی ہر ایک کام کو بخوبی کر سکتا ہے۔

۷۔ اس ہمزاد میں ایک بڑی بھاری خوبی یہ ہے کہ اگر دو آدمیوں میں لڑائی کرانی منظور ہو۔ تو یہ ہمزاد ایسا کر سکتا ہے۔ یعنی دوسرے عامل کے ہمزاد کو ورغلا سکتا ہے۔ اور جس قسم کا کام کرانا چاہے وہ حسب المرضی اپنے عامل کے ویسا ہی کروا سکتا ہے۔ لیکن عامل کو چاہیئے۔ کہ ایسے کاموں میں سوچ سمجھ کر کام لے۔ کیونکہ اگر کسی ایسے آدمی پر ہمزاد کو حکم دے دیا جو کہ عامل ہو۔ یا کوئی ایسا ہو۔ کہ اس پر کسی ہمزاد کا کچھ اثر نہیں پڑتا۔ تو اس سے ہمزاد بہت کمزور ہو جاوے گا۔ اور عامل کا ساتھ چھوڑ جاوے گا۔ اور

تمام سخت محنت رائیگاں ہو جاوے گی اس لئے عامل کو لازم ہے کہ خواہ مخواہ کسی کو زیادہ تکلیف نہ دے۔ ورنہ نقصان اٹھاوے گا۔

چند ضروری ہدایات متعلقہ خاص ہمزاد

اس ہمزاد کو تابع کرنے میں چند ایک شرائط پر عمل کرنا لازمی ہے جو کہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

۱۔ دوران عمل عامل کو لازمی ہے کہ عورت سے صحبت نہ کرے اگر فرض محال کسی خاص حالت میں کر لیوے۔ تو بھی ایک یا دو دفعہ کر سکتا ہے مگر اس خواہش پر نہیں، کہ اولاد پیدا ہو۔ اس طرح سے بہت دیر لگ جاوے گی۔

۲۔ جب عمل شروع کر دیا جاوے۔ اگر دو ہفتہ کے اندر اندر ایسے خواب نظر آنے لگیں جن سے کہ بہت ڈر لگتا ہے۔ اور یہاں تک کہ ایسا معلوم ہونے لگے کہ اپنی چارپائی سے نیچے گرانے لگتا ہے۔ اور بعض اوقات گر بھی پڑتا ہے۔ اس لئے عامل کو لازم ہے کہ ذیل کا حصار کر کے سویا کرے۔

حصار

سورہ فاطر چہار قل۔ آیۃ الکرسی۔ اول و آخر درود شریف۔ یہ پڑھ کر پھر

ایک چھڑی لے کر اس کی نوک کے ذریعہ ایک لکیر اپنے گرد کھینچ لیوے۔ لیکن جب سایہ دیکھنے لگے۔ تو ایسا حصار کرنے کی خاص ضرورت نہیں ہے کیونکہ جاگنے کی حالت میں کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ یہ حصار صرف اس لئے بتایا ہے کہ بعض دفعہ ڈر لگنے سے آدمی چونک کر پلنگ سے نیچے گر جاتا ہے اور چوٹ لگنے کا ڈر ہوتا ہے۔ یہ حصار صرف ضروری وقت پر پڑھتے ہیں۔ ورنہ اس کے پڑھنے کی کوئی خاص ضرورت نہیں ہے۔ اگر بغیر ضرورت کے حصار کیا گیا تو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ہمزاد نزدیک آنے سے پرہیز کرے گا۔

۳۔ تیسری بات عامل کیلئے یہ ہے کہ جب عمل کرتے وقت ہمزاد سامنے آجاوے تو اس طرف دیکھے اور سایہ کی طرف نہ دیکھے اور جب تک ہمزاد سامنے موجود رہے دیکھتا رہے۔ اور اپنے تمام خیالات بھی اس طرف لگا دے اور کسی طرف بھی اپنا خیال نہ لے جاوے۔

۴۔ اس کے شروع کرنے سے جو لوگ کہ مسلمان۔ وہ صرف بالجہت حافظ پڑھ کر شروع کرتے ہیں مگر اہل ہنود کے لئے ایک ہی بات ہے خواہ اثر اس کے پڑھنے سے ہوتا ہے۔ وہ ہی اثر اس کے پڑھنے سے ہوتا ہے۔ اس میں فرق کوئی نہیں ہے۔ پس عامل کو اس میں کوئی خاص خیال نہیں رکھنا چاہیئے

ہمزاد کے متعلق ایک خاص عمل

ہمزاد کے متعلق ایک خاص عمل درج کیا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ کتابوں میں دیکھا گیا ہے۔ کہ جہاں ہمزاد کو قابو رکھنے کے طریقے لکھے گئے ہیں۔ وہاں پر ایک خاص بات سے عامل کو ڈرا دیا جاتا ہے۔ مگر عامل کو صاف طور پر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ کوئی بھی ہمزاد کسی قسم کا جسمانی نقصان وغیرہ ہرگز نہیں پہنچا سکتا۔ چنانچہ اس بات کو ثابت کرنے کے لئے ایک آدمی ہے جس نے اس عمل کو خود کیا ہے۔ اپنے حالات اس طور پر بیان کرتا ہے۔

یہ ذکر آگے بھی کیا جا رہے گا۔ اور اعلانیہ طور پر اس بات کا قول کرتا ہے کہ غدمستغ الیہا اعداد الشمس علیکم رب جبرائیل و میکائیل و اسرافیل۔ تنا فیل کالالٰہی بحق ہمزاد ... حاضر شو۔ العجل العجل۔ العجل وغیرہ۔

بلکہ جس جگہ پر یہ ذکر کیا گیا ہے۔ کہ حصار وغیرہ پڑھ کر سوئے گا۔ تو ہمزاد اس کے نزدیک نہ آسکے گا۔ اور بعض دفعہ بتایا گیا ہے۔ کہ ہمزاد بہت

ہے۔ اور جھجکاتا ہے۔ مگر وہ نوجوان اس کو قابو میں رکھ سکتا ہے جو کہ حوصلہ اور دلیری کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔

بس جس وقت ڈر کر ہمت کو چھوڑ دیا۔ بس سمجھ لو۔ کہ تمام محنت اکارت گئی۔ بس اب اس آدمی کے حالات جو کہ خود اس نے اپنی زبان سے فرماتے ہیں۔ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

میں نے پہلے پہل ایک ایسا مکان علیحدہ ہی مقرر کیا۔ اور حکم دیا کہ کوئی اس مکان میں کسی وقت بھی نہ آئے۔

دو تین تولہ عطر حنا اور صندل ولوبان اور مٹی کے برتن اور ایک چاقو قلم، دوات، کاغذ، زعفران۔ کیوڑہ اور ایک پیالی اور تین عدد کوری دہوتیاں۔ کیونکہ اس مکان میں نلکا بھی لگا ہوا تھا۔ اس لئے چند گھڑے پانی کے بھر کر رکھ لئے۔ جب اشیاء اندازہ جمع ہوگئیں۔ تو ایک آدمی کو اپنے دروازہ پر اس کام کے لئے مقرر کر دیا۔ کہ تیسرے پہر آکر آواز دیا کرے۔ اگر کوئی کام ہو تو بتا دیا۔ ورنہ اسے اجازت دے دی پھر جمعرات کے دن تمام پڑھ کر ایک پیالہ میں آگ سلگا کر تمام کے اوپر ایک کونہ پر رکھ دیئے۔ اور ان پیالوں کو جس میں کہ خوشبو دار تیل

وغیرہ رکھا ہوا تھا۔ اور ساتھ ہی سب شے کو بھی اپنے پاس رکھ لیا۔ پھر ایک پانی کا گھڑا بھر کر اپنے پاس رکھ لیا۔ اور مذکورہ دعا پڑھنی شروع کی اور صندل و لوبان آگ پر ڈال دیا جاتا ہے جب وہ دعا، گیارہ سو دفعہ پڑھی جاچکی۔ تو پھر اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ اور پھر صبح اٹھ کر نماز پڑھی اور چنے کے آٹے کی ایک ٹکیہ۔ اور ٹکیہ کو کوئلوں پر رکھا گیا۔ لکڑی ہرگز نہیں جلائی گئی۔ پھر اس ٹکیہ کو نمک کے ساتھ کھا کر سو گئے۔

تقریباً تین بجے زعفران و کیوڑہ کے ذریعہ روشنائی بنا کر ایک تعویذ تیار کیا جو کہ ذیل میں درج کیا جاوے گا۔ اور اس کو سات دفعہ لکھا۔ اور اس کو لکھ کر رکھ لیا۔ جب وہ آدمی آیا جس کو کہ دروازہ پر مقرر کیا تھا۔ اس کو دے دیا۔ کہ دریا میں ڈال آوے۔ اور اس کو چند رات کو بھی نہ دیکھا۔ اور نہ ہی اس کے جسم کو ہاتھ لگا بلکہ خوب صاف آنکھیں بند کر کے اس تعویذ کو پڑھے۔

جب اس طرح ۷ تعویذ لکھے گئے تو پھر بعد ازاں عصر کی نماز پڑھی اور اس طرح سے چنوں کی ٹکیہ پکا کر رکھی گئی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھ کر اور عشاء کے قریب حسب معمول بیٹھ گئے اور تمام سا [illegible] توں کو اکٹھا کر کے پڑھنا

شروع کر دیا۔ جب تک کہ چراغ جلتا رہا۔ اور جب بخور وغیرہ ہو گیا تو ایک ہفتہ گزرنے پر وہ آیا۔

اس سے نیا اناج منگوایا گیا۔ اور تمام چیزوں کو دیکھ کر کہ ان میں کوئی گھن کا کھایا ہوا دانہ تو نہیں۔ کیونکہ اگر گھن والا دانہ لیا جاوے۔ تو عامل کو بہت نقصان رہتا ہے۔

نمونہ تعویذ

یا صاحب اللہ		اللہ الصمد
۱۲	۱۱	۸
۷	۲	۱۳
۹	۱۶	۳
۴	۵	۱۰

پس اس طرح سے جب ایک ہفتہ گزر گیا۔ تو خواب میں بہت سی ڈراؤنی صورتیں نظر آنے لگیں۔ اور دوران عمل میں بھی آوازیں آنے لگیں۔ اور جو آوازیں آتی تھیں۔ وہ سچ نکلتی ہیں مثلاً اس وقت ایک آواز یہ بھی آئی۔ کہ فلاں چوک میں لڑائی ہو گئی ہے۔ بعد کو معلوم ہوا کہ یہ بات سچ تھی۔ آہستہ آہستہ یہاں تک خوف آنے لگا۔ کہ آواز بھی دہشت سے بہت مشکل سے نکلنے لگی۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ کئی بار چارپائی سے گر بھی پڑا اور آواز بہت کم آنے لگی۔ جب بھی آنکھ لگتی تھی۔ فوراً آنکھ کھل جاتی تھی۔

پڑھتے وقت تو پہلے یہ معلوم ہوا کہ ایک عورت دروازے پر آواز دے رہی ہے۔ مگر میں نے تو بڑا دھوکا کھایا۔ کیونکہ اس کی آواز بھی میری طرح کی تھی اور غیض و غضب بھی معلوم ہونے لگے۔ کہ جو درخت دروازے کے قریب صحن میں ہے۔ اس کے سرے پر سے ایک چہرہ نکلا ہے۔ اور میری طرف دیکھتا ہے۔ پھر میں نے منہ اس کی طرف ہٹا کر دوسری طرف کر لیا۔ مگر پھر بھی اس کوٹھڑی میں سے وہ چہرہ نکلتا ہوا معلوم ہوا پھر میں نے آنکھیں بھی بند کر لیں۔ مگر وہ پھر بھی معلوم ہوتا تھا۔ کہ سامنے کھڑا ہے۔

اس قدر خیال کے ڈرانے کے بھی میں نے پڑھنا نہ چھوڑا۔ اور اپنا عمل برابر کرتا رہا۔ اور وہ چہرہ اس طرح سے ڈراتا تھا۔ کہ وہ ابھی مجھے کھا جائیگا۔ دل تو بہت ڈرتا تھا۔ مگر بول بول کر دل کی ڈھارس تو بندھی۔ کہ کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک مرتبہ کوٹھڑی کے دروازے سے ایک چرخی آتشبازی کی بندھی ہوئی ہے اور وہ چھوٹنے والی ہے۔ مگر میرا خیال اس سے محو ہو گیا۔۔ اور مجھے اپنی کوئی بارش ہوش باقی نہ رہی تھی۔ قریب ہی تھا۔ کہ تسبیح ہاتھ سے چھوٹ جاوے۔ کہ کسی نے میرے کندھے کو ہلا دیا۔ دیکھا

تو میرا اچھا تھا۔ جس نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ اس طرح ہلانے سے مجھے خوف سے خلاصی نصیب ہوئی۔ بس اس طرح سے یہ دن گزارا۔

بعد ازاں اگلے دن حصار کر کے سویا جس سے کوئی نقصان نہیں ہوا نہ میری چھاتی پر کوئی چڑھا تھا۔ اور نہ ہی میں پلنگ سے نیچے گرا تھا۔ ایک دفعہ رات کے وقت بالکل نیند ہی نہیں آئی تھی اور پھر تیسرے دن اسی طرح سے حصار نہ کیا اور ایسا ہی پڑھتا رہا جو کہ ذیل میں درج ہے۔

اوّل درود شریف گیارہ بار۔ سورہ فاتحہ تین بار۔ آیت الکرسی سات بار۔ سورہ یٰسین ایک بار۔ چہار قل تین بار۔ پھر درود شریف گیارہ بار۔

پھر ایک چاقو تیز لے کر اپنے پلنگ کے چاروں طرف ایک لکیر کھینچ دی۔ استاد نے بتایا تھا۔ کہ چالیسواں اور اکتالیسواں روز حصار کر کے پڑھنا۔ مگر چونکہ استاد صاحب اب انتقال کر چکے تھے۔ اس لئے حصار کر کے پڑھنا پڑا۔ اور یہ اس دن سے بھی بڑا خوفناک دن تھا ایسا معلوم ہوا۔ کہ کوٹھڑی میں سانپ لٹکے ہوئے ہیں۔ اور ان میں سے ایک سانپ میری طرف آتا ہوا معلوم ہوا۔ اور جس وقت اس حصار والی لکیر کے

پاس پہنچا تو اس لکیر کے آگے اور ساتھ ساتھ چکر لگانا شروع کر دیا۔

اب مجھے بڑا خوف آنے لگا۔ اور دل میں خیال پیدا ہوا کہ اگر کسی جگہ سے لکیر باقی رہ گئی ہو۔ تو سانپ اُس کے راستے سے آجاویگا۔ اور کبھی یہ خیال پیدا ہوتا تھا۔ کہ اگر وہ اندر آئیگا۔ تو اس کو میں آگ کا پیالہ دے ماروں گا۔ اور کبھی میں مختلف چیزوں کی طرف خیال کرتا تھا۔ کہ وہ کروں گا۔ اور یہ کروں گا۔

بس میں انہیں خیالوں میں غرق تھا کہ میری تسبیح بھی میرے ہاتھ سے چھٹنے لگی۔ لیکن پھر ذرا حوصلہ کیا اور اپنی تسبیح کو سنبھالا۔ آخر کار کچھ دیر کے بعد وہ سانپ غائب ہو گیا۔ میں نے پھر اپنا عمل ایسے ہی کرنا شروع کر دیا۔ اور بعد ازاں حیوانات اور پھر درندے آنے لگے۔ اور مجھے بہت ڈر لگنے لگا۔

اب میں نے اس بات کی کوئی پرواہ نہ کی اور اپنے دل میں خیال کیا کہ مجھے کسی طرح بھی کوئی نقصان وغیرہ نہیں دے سکتے۔

بس اس طرح اب ایک دن باقی رہ گیا۔ اس روز مجھے نیند نہ آئی تھی اور میں اپنا عمل برابر پڑھتا رہا۔ پھر ایک گھنٹے کے بعد کیا دیکھتا ہوں کہ بادل چھا آئے ہیں۔ اور بجلی چمک رہی ہے اور بڑے زور شور کی بارش ہونے لگی ہے پہلے میں نے تو اس کو محض ایک تماشا خیال کیا۔ لیکن بعد ازاں معلوم ہوا کہ

یہ سب کچھ اصلی حالات میں ہو رہا ہے۔

بس پھر کیا تھا کہ مکان کا دروازہ گر پڑا۔ اور کوٹھڑی کے نیچے والی دیوار بھی گر پڑی۔ اور اس میں ایک بڑا سا ٹیلہ ہو گیا۔ مطلب یہ کہ چاروں طرف سے پانی نے مجھے گھیر لیا۔ یہاں تک کہ میری کمر تک پانی پہنچ گیا۔ مجبوراً اس حالت میں مجھے وہاں سے اٹھنا پڑا۔

یکایک اوپر سے بھی چھت سے پانی ٹپکنا شروع ہو گیا۔ مطلب یہ کہ ایسے حالات پیدا ہو گئے۔ جنہوں نے مجھے وہاں سے زبردستی کھڑا ہونے پر مجبور کر دیا۔ جب میں کھڑا ہو گیا۔ تو باہر نکلنے کی خاطر دروازہ کی جانب بڑھا تو دیکھا کہ سچ مچ ہی دروازہ گر پڑا ہے۔

اب مجھے خیال ہوا کہ پچھلی طرف سے باہر نکل جاؤں۔ مگر وہاں تو بہت بڑا گہرا خلا پڑ گیا ہوا تھا۔ اور ساتھ ہی یہ بات بھی تھی۔ کہ مکان کے ارد گرد سب اونچی اونچی جگہیں تھیں۔ اور تمام کا تمام اس مکان کا محاصرہ کئے بیٹھا تھا۔

مطلب یہ کہ میں نے تیر کر اس مکان کو عبور کیا۔ اور صحیح سلامت باہر نکل آیا۔ اور اپنے اوپر کے مکان میں چلا گیا۔ اور میرا یہ عمل درمیان

یں ہی رہ گیا۔ میں نے تو اتنا بھی خدا کا شکر ادا کیا۔ کہ اپنی جان کو بچا لیا۔
کیونکہ میرے نکلنے کے فوراً بعد تمام کا تمام مکان گر پڑا تھا۔

اگر میں چند منٹ اور وہاں ٹھہر جاتا۔ تو میری لاش کا پتہ ملنا بھی
ناممکن تھا۔ لیکن خدا کو یہی منظور تھا۔ کہ اس کا عمل پورا نہ ہونے پائے اور
اس کی جان بچ جاوے۔ اگر یہ حالت نہ ہوتی تو صرف میرے عمل میں تین
گھنٹے اور باقی رہتے تھے جس سے میں کامیاب ہو جاتا۔

بس اس عمل کے پورا نہ ہونے سے ایک سال تک میری یہ حالت رہتی
تھی۔ کہ تمام شہر کے حالات سے آگاہی ہو جاتی تھی۔ اور اس عورت کو
میں نے مغلوب بھی کر لیا تھا جس کی خاطر یہ عمل شروع کیا تھا۔ اس کو اپنے
بس میں اس طرح کر لیا تھا اور ساتھ ہی اپنی حفاظت بھی کر لی تھی۔ کہ
کسی دشمن کی طاقت نہ تھی کہ میری طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھ سکے
اور مجھے کسی طرح کا صدمہ پہنچائے۔

اور کوئی دشمن ایسا نہیں تھا جس نے مجھ سے مغلوب رہنا منظور
نہ کر لیا تھا۔ حتیٰ کہ اسی طرح کے بہت سے فائدے ہو گئے۔ مگر مجھے ان
تکلیفوں کا ذکر نہ بھولتا تھا۔ جو کہ دوران عمل میں ہوتی تھیں۔

باوجود اتنی محنت اور مصیبت کے اس عمل کو شروع

کیا۔ اور دلیری اور حوصلہ کو برقرار

رکھا۔ مگر پھر بھی صرف

تین گھنٹے باقی رہ گیا

تھا جو کہ خدا کو نہ

ہونا منظور تھا

شکر ہے

کہ

خدا نے مجھے

صحیح اور سلامت

زمانے کی حالت دیکھنے کے لئے

رکھ لیا۔ ورنہ جان کے چلے جانے میں

کوئی بھی فرق باقی نہ رہ گیا تھا۔

عمل ہمزاد کے فوائد

اب اس عمل کی خوبیاں بیان کی جاتی ہیں ۔ جو کہ ترتیب وار ذیل میں درج ہیں ۔

١ ۔ بہت سے ایسے جانوروں کو جو کہ بہت زیادہ خونخوار ہوتے ہیں ۔ اپنے بس میں کر لیتا ہے ۔ بلکہ کوئی جانور بھی عامل کو نقصان نہیں دے سکتا ۔

٢ ۔ ہر ایک شخص خواہ وہ مالدار ہو یا غریب اپنا رعب ڈال سکتا ہے ۔

٣ ۔ ہر ایک آدمی کو اور خاص کر عورت کو ایسی حالت میں اٹھا کر لانا ۔ جب کہ وہ خواب میں ہو ۔ ایک ادنےٰ سا کام ہے ۔

٤ ۔ ہر ایک قسم کی خبریں لانا ۔ اور تمام واقعات کی اطلاع بہم پہنچانا ۔

٥ ۔ ہر ایک چیز باقیمت لا سکتا ہے اور جو چیز تحفہ کے طور پر منگوائی جاوے بلا قیمت لا سکتا ہے ۔ مگر اس شرط پر کہ اس چیز کو فروخت نہ کیا جاوے ۔ البتہ آگے اس کو تحفہ کے طور پر ہی جس کو چاہے دے سکتا ہے ۔

ان حالات میں ایسی چیزیں واپس نہیں لے جا سکتا۔ اگر تحفہ کے طور پر منگا کر اس کو فروخت کیا جا دے تو نقصان دہ ہوگا۔

۶ ۔ ایسی کتاب نہیں اٹھا کر لا سکتا جو کہ مذہبی ہو۔ بلکہ وہاں سے نقل کر سکتا ہے۔ اور وہیں بیٹھ کر اپنا مطلب پورا کر سکتا ہے۔

۷ ۔ ایسے جانوروں کے زہر کو دور کر سکتا ہے جن کے کاٹنے سے زہر کا رہنا نقصان دہ ہوتا ہے۔

۸ ۔ اگر کوئی شخص بڑی بھاری بیماری میں پھنسا ہوا ہو تو اس سے اپنی صحت ٹھیک کروا سکتا ہے۔ اور پھر یہ کہ اس بات کا پتہ بھی لگ سکتا ہے کہ بیماری کی تشخیص وغیرہ کا سب حال معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ بیماری کیا ہے۔

۹ ۔ اگر کسی بیماری کا نسخہ کسی آدمی کو معلوم ہو اور وہ اور لوگوں کو بتانے سے گریز کرتا ہے تو عامل اپنے ہمزاد کی مدد سے اس نسخہ کا حال دریافت کر سکتا ہے۔

۱۰ ۔ جتنی دور سے جس وزن کی چیز چاہے۔ منگوا سکتا ہے۔ بلکہ چیزیں بھی اتنے وزن کی ہونی چاہئیں۔ کہ جس سے ہمزاد کو تکلیف نہ ہو۔

عمل کے متعلق ضروری ہدایات

اس عمل کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ جب اس عمل کو شروع کرے۔ تو گوشت، پیاز، لہسن وغیرہ بدبودار اشیاء سے پرہیز کیا جاوے یہ عمل جیسے مسلمانوں کو کامیابی دیتا ہے۔ ویسے ہی غیر مسلموں کو بھی اس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔

مگر اس شرط پر کہ پاک وصاف رہے۔ اور ہر روز نہلیا کرے۔ اگر مجبوری در پیش ہو سکے تو وضو ہی کر لیا کرے۔ یعنی ہاتھ منہ دھو کر پڑھے اور اس پر عمل کرے۔ اگر یہ عمل پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکے۔ تو بعد از اں عامل کو لازم ہے کہ ہر روز رات کو بارہ بجے سونے سے پہلے ایک سو مرتبہ بغور پڑھ لیا کرے۔

اس طرح جس قدر دیر لگے گی۔ اتنی ہی جلدی کامیابی لازم ہو گی۔ مگر پرہیز لازمی ہے۔ اور ساتھ ہی سوائے خدا کی پرستش کے اور کسی بت وغیرہ کی پوجا نہ کی جاوے۔

اور یہ عمل کسی کے برا کرنے کے لئے نہ کیا جاوے۔ اور نہ ہی اس عمل
سے کوئی ایسا ناجائز کام لیا جاوے۔ جو کہ کسی کے لئے تکلیف دہ ہو۔

جفر کی رو سے ہمزاد کو ماتحت کرنا

ذیل میں ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے ایسے لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ جفر کے
قاعدہ کی رو سے تیار کئے گئے ہیں۔

جفر کے ذریعہ پہلا قاعدہ

حروف ابجد مع اعداد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰

ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

جن حروف کے نیچے جو اعداد لکھے ہیں۔ ان کے وہی اعداد ہو جائیں مثال کے طور پر میم کے نیچے چالیس اور س کے نیچے ساٹھ وغیرہ وغیرہ۔

ٹ ث ج د ڈ ذ ک ڑ ژ گ گھ چھ جھ تھ

۸۸ ۴۷ ۲۵ ۲۵ ۲۰ ۴۳ ۶۴ ۳ ۴۰۰ ۲

اور جس شخص کے نام ہیں۔ ان حروف کے علاوہ ساری پابندی کی دو باتیں ہیں۔ اعداد کو معلوم کرنے کا طریقہ اوپر درج ہے۔

پہلے ابجد کے حروف کے ذریعہ سے اپنے نام کے اعداد معلوم کرے اور بعد ازاں اپنی ماں کے نام کے۔ اگر نام کئی ہوں تو بہتر ہے کہ نام وہ لیا جائے جو کہ زیادہ مشہور ہو۔ خواہ عرف ہو خواہ لقب ہو۔ ان اعداد وں میں اس قدر اعداد اور شامل کئے جائیں کہ جتنے برس کی عمر گزر چکی ہو۔ مثال کے طور پر ۲۵۔ اگر سال پر تین ماہ یا ایک ماہ زیادہ گزرا تو ایک سال کی اور زیادہ کر دی جائے۔

ہمزاد کو قابو کرنے کی دو صورتیں ہوتی چاہیئں۔ ایک تو اپنے ہمزاد اور دوسرے کسی مرے ہوئے ہمزاد کو قابو کرنا۔ لیکن پہلے اپنے ہمزاد کو قابو کرے۔ جس کا طریقہ اوپر درج کیا گیا ہے۔

منتر کی ودیا کے بیان

یکشنبہ کے روز چوراہے کی مٹی اور بد بلا موسکا پتا اور اپنا انزال منی سب چیزیں یک جا کر کے گولیاں بنالیں اور جس کو وہ گولی کھلاوے گا۔ وہی شیدا اور فریفتہ ہوجاوے۔

دیگر

جہاں مردہ جلایا گیا ہو جمعرات اور اتوار کی رات کو وہاں سے راکھ لاوے اور اس میں لعاب دہن اور اپنی منی ملاکر جس عورت کے بدن پر ملے یا کھلاوے۔ وہ شیدا اور فریفتہ ہوجاوے گی۔

دیگر

کنگھی کرنے سے عورت کے جو بال گرتے ہیں۔ ان کو لیکر جلاوے اور اپنی منی میں تر کر کے آلہ تناسل پہ طلا کرے۔ اگر اسی عورت سے صحبت کرے۔ تو وہ جلد آجاوے گی۔

دیگر

اپنے پاؤں اور ہاتھوں کے بیسوں ناخن منگل کو آفتاب نکلنے سے پہلے اتارے اور چھپائے رکھے۔ پھر علی الصبح تیسرے منگل ناخن اتارے اور پہلے ناخنوں کو گلاب، زعفران اور مشک کافور میں تر کر کے سات مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کرے۔ اور اس کو آگ میں جلا کر خاک کرے اور حسب ضرورت وہ کبھی کھانے کی چیز میں ملا کر کسی کو کھلا دے وہی فریفتہ اور اس کا عاشق بن جاویگا۔

دیگر

اتوار یا منگل کے دن ایک لونگ اپنی منی میں تر کر کے جس عورت کو کھلا دے بس سمجھ لو کہ وہ عورت کمال درجے کی محبت کرے گی۔

دیگر

اگر بلی اور چوہے کے سر کے بال اور کتے کے گھونسلے کی لکڑی جو عموماً کیکر یا نیم کے درخت پر ہوتی ہے۔ یہ کہہ آوے کہ میں تجھ کو کل لے جاؤں گا۔ پھر یکشنبہ کے دن جا کر لے آوے اور سب چیزیں جلا کر راکھ کرے

پھر اس کو جس مکان میں پھینکے وہی جگہ میدان جنگ بن جاوے خوب جوتی پیزار دھڑا دھڑ چلے۔

دشمن کو اپنا فرمانبردار بنانا

اگر دشمن کو فرمانبردار بنانا ہو یا اس کو ایذا دینی ہو تو بدھ کے دن اس شخص کا نام لکھ کر اور ساتھ ہی اس کی ماں کا نام لکھ کر سبز مینڈک کے منہ میں رکھے اور ایک ۱م دھاگے سے اوپر سے لپیٹ کر مرگھٹ یا قبرستان میں دفن کر کے آجاوے چالیس یوم کے اندر اندر مراد حاصل ہو۔

نقش یہ ہے

ع ۓ لا ضلع ہ

دہ ابن دمرف دع لا الرب صہ اللہ صح

۹۷ ۱۹۲ - ۱+۱ ی صح

پھول کی رنگت تبدیل کرنا

نوشادر اور چونہ ملا کر پھول پر چھوک دیں تو ان کی تاثیر سے فوراً

پھول کا رنگ بدل جائے گا۔

دیگر

پھول کو گندھک کی دھونی دو۔ فوراً اس سے پھول کا رنگ تبدیل ہو جائیگا۔ لطف یہ کہ اسکی رنگت میں فرق نہیں آئیگا۔ اگر چاہو تو اس کو تھوڑی دیر پانی میں ڈال دو۔ اصلی رنگت آجائے گی۔

خفیہ خط وکتابت

نوشادر کے پانی سے خط لکھ کر خشک کر لو خشک ہو جانے کے بعد سفید کاغذ نظر آئیگا۔ اور جب اس کو پڑھنے کی ضرورت ہو تو آگ کے سامنے کر دو۔ تب حروف ظاہر ہونگے۔ عاشق و معشوق آپس میں ایسی خفیہ تحریر لکھ دیں کہ دوسرا کچھ نہ پڑھ سکے۔ پوشیدہ خط وکتابت کرنے کا طریقہ یہی ہے۔

آگ سے ہاتھ نہ جلے

زرد مینڈک کی چربی، امونیا، عرق پیاز۔ یہ تینوں چیزیں برابر لے کر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر مل لو۔ پس اس ہاتھ پہ دہکتا ہوا کوئلہ بھی رکھ لو گے۔ تو اس سے

تمہارا ہاتھ بالکل نہ جلے گا۔ بلکہ معلوم تک نہ ہوگا۔

آگ سے کپڑا نہ جلے

پھٹکڑی اور انڈے کی سفیدی میں کپڑا تر کر کے خشک کر لو پھر نمک کے پانی سے دھو کر خشک کر لو جس وقت تماشا دیکھنا منظور ہو گیند بنالو اور تیز آگ پر رکھ دو۔ آگ ہرگز نقصان نہ دے گی۔

لیموں سے خون نکلے

کھٹمل کے خون سے چھری تر کر کے خشک کی جائے اور پھر اس چھری سے لیموں کاٹا جائے۔ ان کا عرق خون کی مانند نکلے گا۔

گھڑا ٹوٹ جاوے اور پانی نہ گرے

سہلوتی کی جڑ ھ پانی میں گھس کر گھول لو۔ اور گھڑے پر لگا دیں اور ایک گھڑی بعد اگر گھڑے کو توڑ دیا جاوے تو اس سے پانی ہرگز۔ نہ گرے گا۔

تنتر برائے محبت

اتوار کے روز صبح سویرے اٹھ کر جبکہ کچھ نچھتر ہو آک کی جڑھ اکھاڑ لاویں۔
اور اس کو بھیڑ کے تازہ دودھ سے اور چولائی کے رس میں خوب کھرل کرلیں اور
سوکھ ڈالکر تیل بنالیں۔ جو شخص یہ کاجل اپنی آنکھوں میں لگاوے اس کو دیکھنے
والا اسے ہزار جان سے عاشق اور فریفتہ ہو جائے گا۔

دیگر

کنڈیاری کے پھول اور پھول لاجونتی اور گورو چن کو خوب پیس کر شہد
میں ملاکر گولی بنالیں اور حسب ضرورت گھس کر تلک لگاویں جو سامنے دیکھے
وہی عاشق ہوجائے اور فریفتہ رہے۔

تنتر برائے شادی

اگر کسی کی شادی میں بندش لگی ہو یا ہوتی نہ ہو تو چاہئے کہ وہ طالب نکلے کن کیڑوں کے
بل پر کچھ اناج ڈالا کرے۔ اور ہنومان کا بت رکھا کرے۔ تو اس کی
دلی مراد پوری ہو جاوے گی۔

تعویذ سے لڑکا پیدا ہو

جس عورت کے گھر میں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ تو اگر وہ ناخن شیر اور ریلی کو داہنے بازو پر سونے میں منڈھا کر باندھے۔ تو اللہ کے حکم سے اسکے گھر لڑکا پیدا ہو۔

نیند فوراً آجاوے

گدھے کا دانت اور بکری کے سینگ کو جس آدمی کے سرہانے رکھیں خواہ وہ بچہ ہو یا جوان یا بوڑھا۔ نیند فوراً آجاوے یہ عمل عموماً شیر خوار بچوں کے لئے جو کہ رات کو روتے ہیں مفید ہے۔

محبت کا تعویذ

بھنگرہ، گوکھرو کی جڑ، گورو چن سب کو باریک کر کے رگڑ لو اور گولی تیار کر کے اگر کہیں جانا ہو تو اس کو پانی میں گھس کر ماتھے پر لگاؤ۔ جہاں جاؤ جو چاہو ہو جاوے۔ تمام اسکی عزت کریں اور بڑی محبت سے پیش آویں۔

ایضاً

مکڑی دیلا اور کافور دونوں ہم وزن خوب پیس کر آلہ تناسل پر لیپ

کر کے جس عورت سے ہمبستری کرو گے۔ وہ تمہاری بن جائے گی۔

ایضاً

سرس کی جڑھ کو اتوار کے دن اکھاڑ لاوے اور پانی میں گھس کر ماتھے پر لگاوے۔ جو اس کو دیکھے وہی رعب سے ڈر جاوے۔

ایضاً

چھتری کے پھول کچھ تھوڑے شہد میں ملا کر اگر عورت اپنے مرد کو کھلا دے تو وہ مرد اسی کا ہو رہے۔ غیر عورت کو نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے۔

ایضاً

بو بکہ مول لگر اور سفید کاکڑا سنگی۔ اور اس میں مور کا دایاں اور بایاں پر رگڑ کر ملا لیں اور خوب باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں۔ اور اس میں سے ایک چٹکی پرے کر جس آدمی کے سر پر ڈالا جائے وہ از حد محبت اور مہربانی سے پیش آوے گا۔

ایضاً

چھوٹی الائچی، بیج لگر سنگی، ایلوا سب کو باریک پیس کر گولیاں بنا لیں۔ اور پھر ایک گولی کو آگ پر رکھ کر جس گھر میں دھونی دیں۔ اس گھر کے

بیعت محبت اور پیار کریں۔

ایضاً

پیپل کی لکڑی کو صاف کر کے اس کی مسواک بنالو اور بخار والے کو اس سے مسواک کراؤ، اتر جاوے گا۔

بواسیر کیلئے ہر قسم کا تعویذ

اگر گینڈے کی انگوٹھی بواسیر کے مریض کے ہاتھ میں پہنائی جائے تو اس کے پہننے سے کسی قسم کی بواسیر کے ہونے کا اندیشہ نہیں۔

جن یا بھوت دور کرنے کا تعویذ

اگر کسی عورت کو بھوت پریت یا آسیب ہو تو بھنگ لے کر تھوم کے پانی میں پیس کر آنکھوں میں لگا دیں یا سنگھاویں۔ اس سے آسیب دور ہو جاتا ہے۔

دیگر

اگر کسی کو جن بھوت کا آسیب ہو تو بلی کے میلے (پاخانہ) کا دھواں دیا جاوے فوراً بھوت آسیب جن دور ہو جائے گا۔

مصنوعی زلزلہ آوے

بُرادہ آہن پاؤ بھر چونہ آب نارسیدہ پانچ تولہ۔ گندھک دو تولہ۔

سب کو ملا کر زمین میں دبا ؤ چند منٹوں کے بعد زمین میں شق پیدا ہوگا اور زمین پھٹ کر تمام مادہ باہر اُچھل پڑے گا۔

پانی میں آگ جلے

ایک گلاس پانی کا بھر کر ٹکڑا فاسفوس لائم کا چھوڑ دیں تو فوراً آگ شعلہ زن ہو جائے گی۔ اور دیر تک شعلے نکلتے رہیں گے۔

کھڑاؤں پہن کر پانی پر چلنے کا طریقہ

سفید ریاں پانی میں بھگو کر چھلکا دور کر دیں اور باریک پیس کر اس میں بوہڑ کا دودھ ملا لیں اور کھڑائیں پر مل کر رکھ دیں جب ضرورت ہو تو پاؤں کو ذرا پانی سے دھو کر بغیر کھونٹی کے کھڑائیں پر چلیں۔

بُرے خواب نہ آویں

اگر انگوٹھی میں زمرد کا نگینہ جڑوا کر پہنی جاوے تو بُرے خواب
ہرگز نہ آویں گے۔

منہ میں آگ رکھنا

عقرقرحا اور نوشادر باہم ملا کر منہ میں چبالو پھر دہکتا ہوا کوئلہ منہ
میں رکھ لو۔ دو تین منٹ تک آنچ محسوس نہ ہوگی۔

درخت سے آگ گرے

پیپل کی چھال جلا کر کوئلہ بنالو۔ اور باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں پوٹلی
کس دو اور نیچے ذرا سا سوراخ کر کے درخت میں باندھ دو نیچے تھوڑی سی
چنگاریاں آگ کی ڈال دو۔ اس میں سے چنگاریاں نکلتی رہیں گی۔

ایک کے دو نظر آویں

کسی بلوری گلاس میں پانی بھر کر چونی ڈال دو۔ اور گلاس کو ماتھے پر رکھ کر
الٹا دو۔ اس کے اوپر اور نیچے دو چونیاں نظر آویں گی۔

سرسوں فوراً اُگے

سرسوں کو تھوڑے سے دودھ میں تر کر کے سکھا لو۔ اس طرح تین مرتبہ کرو پھر منہ میں ڈال کر کپڑے پر اگل دو۔ تمام اگی ہوئی نکلے گی۔

شراب کا دودھ بن جائے

آم کا بور اخشک کر کے پیس لو۔ اور تھوڑی سی شراب ڈال لو۔ دودھ بن جاوے گا۔

زبان پر کافور جلا لو

کافور کی چھوٹی سی ڈلی کے تلے نوشادر اور مٹی ملا کر لیپ کرو خشک ہونے کے بعد کافور اوپر کی طرف سے جلا کر زبان پر رکھ لو۔ زبان ہرگز نہ جلے گی۔

منتر برائے حاضر

اس منتر کو ہر روز اکتالیس بار چالیس دن پڑھیں جن بھوت وغیرہ تابع ہونگے اور بلند آواز سے دریا کے کنارے پڑھے خوف ہرگز نہ کھائے کہ خطرہ ہے

پڑھتے وقت اگر خوف وہراس ہو یعنی دہشت کھا کر پڑھنا بھول جائے۔ تو آسیب اپنا دخل کر کے موجب تکلیف ہوتے ہیں۔ اور اگر طبیعت کو برقرار رکھیں تو اذیت شیر ہے۔ چاہیئے کہ لباس اور اپنے تمام بدن کو صاف کر لیں اور یہ پڑھیں۔ سبحان اللہ یا لقب لیسو جل جلالہٗ وثینا کرناتین نرنارے کا سرجنہلاتین لوک چار گیت بچ بھوتین کھری بیر ستر کوٹ داموراب بینی و کولہ سائیں پیر خلیفہ تیری بار سائیں ہتر نہیں دم نہیں وہ مکار نیس نامان خورا کی ماماں راکھی بچ مندرا سائیں بی سندرا عیسیٰ کا مندرا ماں مریم کا اللہ راکھی سلطان پیر راکھی وسلہ راکھی دوازدہ غار غیبان منجی جن بخاری جن پوری جن بھوری سن لچھمن جن نند آدن شاہ مدار دیدار چھرٹویں گھوڑا سوار شاہ مدار دی دہائی دہائی حاضر شو حاضر شو۔

دیگر چور پکڑنے کے لیے

ایک کٹورہ کے درمیان یہ آیت شریف تحریر کرے اور وہ چاندی کے مہرہ پر رکھے۔ اور قدرے جوار کٹورہ پہ مارے اور سورہ یٰسین پڑھے۔ کٹورہ چور کی طرف روانہ ہوگا۔ وہ آیت شریف صفحہ ۸۱ پر ہے۔

آیت شریف یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

واسطور ہ کتاب مسطور فی رق منشور والبیت المعمور والسقف المرفوع والبحر المسجور ان عذاب ربک لواقع ۔ اور کٹورے کی پشت پر یہ عمل تحریر کرے۔

وہ یہ ہے۔

ق	ی	د
	ی	

قیافہ کی باتیں

بال

اگر کسی کے بال لمبے اور گھنے ہوں تو ایسا شخص نیک خو، رحم دل، حلیم الطبع اور ایذا رساں نہ سنگدل۔ جس کے بال سخت ہوں ... گھنے ہوں ... مضبوط، شہوانی، حسن پرست اور بے وقوف ہوگا۔ کنپٹی اور ابرو کے گھنے بال ہوں تو بے تمیز۔ سریع الاعتقاد۔ فضول گو۔ نفس پرست اور سست ہوگا۔ سر کے آگے والے حصے یعنی پیشانی کے اوپر مانگ کے دونوں جانب اگر بال گر جائیں۔ تو خوش

نصیبی کا زمانہ بہت آئے گا۔ سر پہ گھنے بال ہوں تو اکثر سفر درپیش ہو۔ اور اعلیٰ عہدے کا شائق ہوگا۔

سریع الاعتقاد، کمزور حافظہ اور کاہل ہوگا۔ سرخی مائل بال ہوں تو مغرور حیلہ باز، غیبت کرنیوالا اور حاسد ہوگا۔ بال بھورے نیلے چھوٹے تو حاسد۔ اور کسی قدر چھوٹے اور پیچیدہ ہوں تو صلح صفائی و نیکی پسند اور نیک اطوار ہوگا۔

ہاتھ آگ سے نہ جلے

نوشادر پانچ ماشہ، کافور پانچ ماشہ، دونوں کو پانی میں ڈال کر پیسیں اور ہاتھ سے مل کر خشک ہونے دیں۔ خشک ہونے کے بعد آگ پر رکھیں تو ہاتھ نہیں جلے گا۔

گرم لوہا اٹھانا

جل بھنگرہ اور ملٹھی کے پتوں کا عرق لے کر خوب ہاتھوں میں ملیں۔ اور سایہ میں خشک کرنے کے بعد ہاتھ سے گرم لوہا اٹھائیں۔ آگ کا بالکل اثر نہ ہوگا۔ اور دیکھنے والے حیران ہونگے۔

آدمی گھوڑا بن جاوے

اتوار کے دن مردہ گھوڑے کا سر تلاش کر کے لائیے۔ اور اس کے منہ میں سن کے بیج اور کھیت کی مٹی بھر دیں اور جا کر ایسی جگہ گاڑیں جہاں پر کسی انسان کا سایہ نہ پڑے اور اپنا سایہ بھی نہ پڑے اور اس کے اوپر پانی ڈالتے رہیں جتنی کہ درخت اُگ آوے اور خوب بڑا ہو جاوے تب اس کی چھال اتار کر اس کی رسّی بنالیں۔ پس یہ رسّی جس آدمی کے گلے میں ڈالی جاوے گی۔ وہ گھوڑا معلوم ہوگا۔

چولہے کو باندھنا

سنیچر یا اتوار کی اماوس کو بن تلسی لاوے۔ اور اسے جلا کر گدھے کے پیشاب میں بجھائے اور کوئلے کرے۔ پس ان کوئلوں کو جس بھٹی یا چولہے میں ڈالوگے۔ وہ بندھ جاوے۔ یعنی اس پر کوئی چیز نہ پک سکے گی۔ بلکہ آگ ہی نہ جلے گی۔

افتاد دکھانے کا نقش

۸۲۶

۱	۱۴	۱۱	۸	۱۹۲	۲۰۵	۲۰۲	۱۹۹
۱۲	۷	۲	۱۳	۲۰۳	۱۹۸	۱۹۳	۲۰۴
۶	۹	۱۶	۳	۱۹۷	۲۰۰	۲۰۷	۱۹۴
۱۵	۴	۵	۱۰	۲۰۸	۱۹۵	۱۹۶	۲۰۱

اگر تقسیم کرنے سے باقی ایک آوے تو ۵ کا ہندسہ جہاں اس خانہ میں افتاد ایک اور زیادہ کردو۔ اگر دو باقی آوے تو پانچویں خانہ میں اگر تین باقی آویں تو تیرھویں خانہ میں ایک زیادہ کردو۔

مثال کے طور پر ۱۳ خانہ میں ۷ لکھے ہوئے ہیں اور باقی تین ہے: تو تیرھویں خانہ میں بجائے ۵ کے ۷ لکھ دو۔

بس اس طریقہ سے عمل ورآمد کرتے رہو۔ جب ایسا نقشہ تیار ہو۔ تو ہر ایک طرف سے چار چار خانوں کے کل ہندسوں کو جمع کر لیا جائے۔ بس ان کا مجموعہ ہوگا۔ جو کہ نام ماہ آذر اس کا آوے اور ۸۲۵ ہے۔

اگر آجاوے تو سمجھو کہ درست ہے ورنہ غلط اور اس طرح سے ہر مؤکل کے نام کیے جا سکتے ہیں جس کا قاعدہ ذیل میں درج ہے۔

مؤکل بنانے کا قاعدہ

مثال کے طور پر پہلے خانہ میں رجوع کر اوپر نقشہ بنایا گیا ہے۔ کل عدد ۱۹۲ ہیں۔ اس مؤکل کے بنانے سے پہلے ۵۱ نکال دیئے گئے یعنی ۱۹۲ - ۵۱ = ۱۴۱ رہے۔ ان میں سے تین عدد ۱، ۴۰، ۱۰۰ ان کے حروف بنائے تو ایک سے الف بنا۔ ۴۰ سے م اور ۱۰۰ سے ق بنائے۔ ان تینوں کا مجموعہ ام ق ہوا۔ پہلے سے نام ق بنا تھا۔ بس تمام کو ملانے سے اس کا میل ہوا۔ بس یہ ایک خانہ کا حل بن گیا۔

اب دوسرے کونہ کا جو کہ اس کے بالکل متقابل ہے۔ جہاں ۱۹۹ ہے اس سے ۵۱ کم کر دیجئے تو ۱۴۸ باقی رہے۔ ان عددوں کے حروف ام ق اور مؤکل دمکائیل [illegible] تیسرے گوشہ کا جو کہ نیچا اور بجانب راست ہے۔

اور جو کہ پندرھواں لگا یا رہے۔ اس میں سے ۲۰۶ - ۵۱ باقی رہے

رہے۔ ان کے حروف ی ن ق۔ مؤکل اس کا بناپیل ہوتھا مؤکل جو تھے

گوشت سے بنے گا۔ خانہ دسیں ہے۔ اس میں سے عدد ۲۰۱ ہے۔ پھر اہ نکالے تو

۱۵۰ باقی رہے۔ اس کے حروف ت ق مؤکل بقامیل ہوا۔

ہر ایک لفظ کے اعداد بنانے باقی رہ گئے ہیں۔ ان کے بنانے کا

قاعدہ حسب ذیل ہے۔ اور یہ اسی قانون سے بنتے ہیں۔

خانہ ۲۱/۱۴ ۳/۱۳ ۳۴/۸۵ ۶۵/۶۵ ۷/۶ ۸/۱۴ وغیرہ وغیرہ ان کا طریقہ

ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے۔ اول جو عدد خانہ کا ہو۔ اس میں ۳۱۴

کردی جاوے۔ پھر جو حروف ہوں۔ ان کے عدد بنائے جاویں پھر

آخر میں لوچھ کا لفظ زیادہ کردیا جاوے۔

مثال کے طور پر نقش مذکورہ بالا کے خانہ میں ۴ کے ساتھ ہو۔

اس میں ۳۱۴ زیادہ کردیئے جائیں۔ تو ۳۱۵ ہوجاویں گے۔ پھر ان میں سے

۲۱۴ نکالو تو باقی ۲۰۳ رہیں گے۔

اور اعوان اول بوشش ہو۔ اس طرح سے مذکورہ بالا قانون کے
مؤکل ترتیب وار بنائے جاویں۔ بس اس طرح سے آٹھوں مؤکل حسب
ذیل بن گئے جن کے نام ترتیب وار یہ ہیں۔

۱ جدلبوشش ۲ کیوشش ۳ لقیوبشش
۴ ویلوشش ۵ صفیوشش ۶ حصیقیوشش
۷ ہیقیوتش ۸ اربلوشش

اس سے پھر ایک بڑا نام بنے گا۔ وہ اس طریقہ پر کہ بیچ کے چار
خانوں میں جس قدر اعداد ہوں۔ ان کا مجموعہ اس قدر ہوگا جس قدر کہ
ہر ایک ضلع کا مجموعہ ہے۔

نقش مثال کے طور پر اوپر بیان کیا گیا ہے۔ چاروں عدد
یہ ہیں۔

۱۹۸ / ۱۶۱ ۱۹۳ / ۱۶۷ ان سب کا مجموعہ کرنے سے کل ۷۹۸ ہوئے۔ اب
اس میں یہ لکھا جاوے کہ قدر کے ناموں میں سے کونسا نام یہی عدد رکھتا
ہے۔ اگر ایک نام نہ نکل سکے تو کئی ناموں کو جمع کر لیوے چنانچہ ۷۹۸ کے
یا اور بڑا نام بن گیا

تواب عزیمت یوں بناؤ عزست عیکوہ السمت علیکبند یا ہمزاد رجوع توبحق العوکلیس، اسماعیل، جمنائیل، خصائیل، خفائیل، دلیون۔ جریوشش، دلیوشش، یعقوشش، وصیفوشش، صیقوشش، اریوشش وبحق والحق اسم الاعظم اللہ و فالق اے ہمزاد حاضر شود حاضر شود۔

اب ۹۸ کو ۱۲ پر تقسیم کیا جاوے۔ تو خارج قسمت چھ ہوئے پس اس کا چھٹا برج فیصلہ یعنی کتابان ہے۔ اس کا عطارد برج ہے۔

پس پھر یہ دور کے دن شروع کرنا چاہیئے۔ کل عدد ۹۸ بنے ہیں۔ اس لئے پڑھنے اور لکھنے کی اور اس قدر نہ ہو کہ نقش لکھنا اور عزیمت پڑھنا اس طرح ہو کر نصف بار نقش وغیرہ لکھے جاویں۔ اور لکھتے وقت صندل سفید اور باقی اشیاء سدگالی جاویں۔ اور ان نقوش وغیرہ کو ہر روز جتنے لکھے جاویں ایک درخت سے لٹکاتے جاؤ۔

یہ چاہیئے کہ ہر روز ایک ہی درخت پر لٹکاتے جاؤ چاہے الگ الگ درختوں پر لٹکائے جائیں۔ مگر یہ ضروری ہو کہ بڑے درخت پر ہی لٹکائے جائیں۔ پس جب ایسا عمل در آمد کرو گے۔ تو ضروری ہے کہ مدت مقررہ پر اکتالیس روز کے ہمزاد حاضر ہو جاوے گا۔

اور وہ کام کرے گا جو کہ اول و دوئم درجہ کے ہمزاد کرتے ہیں۔ مگر ہر ایک کام میں احتیاط ضروری رکھی جائے تاکہ کامیابی جلدی ہو جاوے۔ اور دوران عمل میں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

عمل کے متعلق شرائط ذیل لازمی ہیں

۱۔ کوئی کام بھی ایک اعتقاد کر رکھا ہو جس سے کہ زیادہ لیکن اُداسی رہتی ہو۔

۲۔ کسی سے بالکل بات نہ کرے۔ تاکہ کسی دوسرے آدمی کو اس عمل کا پتہ نہ لگ جائے۔

۳۔ جماع اور ایسے کاموں سے پرہیز کیا جاوے جو کہ شرعاً ناجائز ہوں۔

۴۔ ذیل کی چیزیں بالکل نہ کھائی جائیں۔

گوشت، لہسن پیاز یا اور اسی قسم کی چیزیں جو کہ بُو رکھتی ہوں بالکل استعمال میں نہ لائی جائیں۔

۵۔ پڑھتے اور اس پر عمل کرتے وقت دل میں دلیری و حوصلہ کو ہاتھ

سے نہ جانے دیں۔ اور کسی وقت بھی رنجیدہ اور خوفزدہ نہ ہوں۔

۶ - ہر وقت پاک صاف اور ہر ایک کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرے۔

ہمزاد کی خوبیاں

اس ہمزاد کی خوبیاں دو طرح کی ہوتی ہیں۔ پہلی یہ کہ جس طاقت اور قوت کا آدمی ہوگا۔ اس کو ویسے ہی اعلیٰ درجہ کے اختیارات اپنے ہمزاد سے مل سکیں گے۔

اور جو کہ کمزور عامل ہونگے۔ ان کے ہمزاد کی خوبیاں بھی کمزور ہی واقع ہونگی۔ لیکن یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ ہمزاد بالکل کسی طرح کے اختیارات نہ رکھتا ہو۔

بس مطلب یہ ہے کہ ایسے ہمزاد بعض آدمیوں کو تو زیادہ اختیارات مل جاتے ہیں اور بعض کو دوئم، سوئم درجہ کے۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ ہر ایک ہمزاد بالکل ناکارہ ہو جاتا ہے۔ بلکہ اس میں کوئی ایسی خوبی ضروری پائی جاتی ہے۔ جو کہ سب سے افضل پائی گئی ہو۔

جفر کے قاعدہ سے دوسرا طریقہ

جفر کے قاعدہ کی رو سے ایک طریقہ اور بیان کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ جس عامل کو اپنے ہمزاد کا نام دریافت کرنے کی ضرورت ہو اس عامل کو لازم ہے۔ کہ پہلے وہ اپنے نام کے عدد اوپر بیان کئے ہوئے قاعدہ کی مدد سے معلوم کرو۔ پھر اس میں ۵۷ اور جمع کر دو اور بعد ازاں ضبط کرو۔

مثال کے طور پر عامل بریم باشی لالی ہے۔ اور بتائیے اپنے ہمزاد کا نام دریافت کرنا ہے۔ تو اس کیلئے پہلے اس نام کے اعداد معلوم کئے تو ۳۳۹ ہوئے اس میں ۵۷ اور جمع کر دیئے تو کل تعداد ۳۹۶ ہو گئی۔

بس ان کے حروف حسب ذیل ہیں۔ و، ص، ش۔ ان کو بسط اس طرح سے کیا۔

ا، د، ص، و، ا، د، ش یہ ہے۔ پھر ان کو تخلیص کیا۔ یعنی جو حروف دوبارہ آئے ہیں۔ ان کو اڑا دیا۔ تو یہ حالت ہو گی جو کہ ذیل میں درج ہے و ا د ص ا د ش ی ن وغیرہ۔ پھر مذکورہ بالا حروف کو مقلوب کیا۔ تو یہ صورت پیدا ہو جائے گی۔ کہ ن ی ش و ص اور ا ب ر ی م باشی

لعل کا ہمزاد کا نام یہ ہے۔ منشید راؤ۔

جو حروف الف سے پہلے آیا کرے۔ اس پر زیر تصور کر لیا جاوے اور جو حروف راؤ سے پہلے آوے اس کو پیش اور جو ی سے پہلے آئے۔ اس کو زیر۔ اس کے علاوہ جو حرف باقی رہیں گے یا تو وہ ساکن ہوں گے یا اگر اعراب کی ضرورت محسوس ہوگی۔ تو اس خانہ سے لگائے جا سکتے ہیں کہ جو حروف آتشی ہوں۔ ان کے اوپر پیش کر دی جائے۔

اور جو حروف بادی ہوں گے۔ ان کے نیچے زیر اور جو آبی ہونگے ان پر زبر لگا دیا جائے۔ اور جو خاکی ہونگے۔ ان پر ساکن۔ بس ان حروف کے آتشی، خاکی، آبی اور بادی میں نقشہ مندرجہ ذیل ہے۔

آتشی :- ا ہ ط م ف ش ذ

بادی :- ب و ی ن ص ت ض

آبی :- ج ز ک س ق ث ظ

خاکی :- د ح ل ع ر خ غ

جب اس قاعدہ کی مدد سے ہمزاد کا نام معلوم ہو جائے۔ تو پھر ان حروف کے اعداد معلوم کئے جاویں۔ جو کہ کل اعداد ۶۰۴ ہوں گے۔ بس

اس نام کو ۱۶۳ بار ہی ہر روز صبح کے وقت پڑھنا چاہیئے۔ اور اس کی تکسیر ذیل
کے قاعدہ کی مدد سے کی جائے۔ اور اس نام کے حروف بار ہی بار ایک سطر میں
ترتیب وار لکھتے جاؤ جو اسی طرح سے دوسری سطر میں پھر پہلی سطر کے آخری لفظ
پہلے لکھا جا ۔۔ اور پہلے حرف کے بعد میں۔ پھر آخری سطر کے پہلے جو حرف ہے
اسے پھر اول کے بعد والا حروف لکھو جہاں تک کہ اس کی سطری کرنے بعد تیسری
سطر سے اس طرح پیدا کرے۔ کہ کسی طرح پہلی سطر نکل آئے۔

بس اسی طرح کرنے سے صرف ایک بار تکسیر ہوتی۔ بس اسی طرح
سے جتنے بھی دنوں میں ہو سکے کل ۱۶۳ بار ہی یہ عمل پورا کر لیا جائے۔ مگر ۱۱
روز سے کم اس کو ختم نہ کیا جائے۔ اور چالیس روز سے کبھی زیادہ عرصہ نہ گزرا
جائے مطلب کہ ان کے درمیان یا اختتام پر جس وقت عامل کی مرضی ہو یا
جیسا کہ پھر مناسب سمجھ لیے۔ مگر مثال کے طور پر ضیاسی عامل کے نام

کی تیسری باقی ان ہے یہ

بس اسی مثال کو لے کر ہر ایک آدمی اپنی تکسیر دریافت کر سکتا ہے۔ ن
ی. ش. و. ص اور سطر اوس کر گئی۔ بس تکسیر ختم ہو گئی۔

ذ ن آ ی ص ش ق سطر ق ح ع ب ۔ اول کے سب حروف ایک دو ش

وص ش ن سطر چہارم کی ایک سطر لکھئے ۔ و د ص ن و اب ایک ن ی نقش وص ا و اول میں ہے ۔ بس دوسری سطر میں تمام حروف کی یہ شکل ہوگی ۔ کہ ن و د د ی ی ن ن ان میں سے مکرر حروف نکال دیئے جائیں باقی ن د د ی ن چونکہ چالیس اور حروف ۱۴۱ بار پڑھ کر ختم کرنا ہے اگر ان کو چالیس پر تقسیم کیا جاوے اور ۱۴۱ بار رشید راؤ لکھنے کے بعد پڑھا جائے ۔

مگر یہ یاد رکھے کہ جس کے حروف زائد ہوں ۔ وہ استعمال میں لائے ۔ کیونکہ اس ہمزاد میں چار حروف بادی ہیں ۔

لہٰذا اس کا مزاج بادی ہوا ۔ بس اب ایسی لکھی جائے ۔ اور بعد ازاں کسی ایسے درخت سے لٹکا دی جائے ۔ بس جو کہ بلندی پہ ہو ۔ اور اگر آبی کے حروف زیادہ ہوں ۔ تو پانی میں یعنی دریا میں بہا دیئے جائیں اگر نہ خاکی ہوں نہ آبی ہوں ۔ اور اگر تینوں چاروں میں سے کوئی بھی زیادہ نہ ہوں اور سب برابر ہوں تو نصف بقابلکے مطابق اور نصف کو درختوں پہ لٹکایا جائے گا ۔

اگر شال کے طور پہ تینوں حروف آتشی ہوں اور تین بادی اور

باقی کے حروف کم ہوں ، تو پھر بھی دونوں عمل کئے جاسکیں گے ۔ لیکن عامل کو لازم ہے ۔ لیکن عامل ان میں کہیں سے بھی غلطی نہ کرے ۔ کیونکہ اگر ذرا بھی غلطی واقع ہو جائے گی ۔ تو تمام محنت اکارت چلی جائے گی ۔ اس لئے تمام عمل میں تمام امور اچھی طرح سے سوچ سمجھ کر کئے جاویں ۔ تاکہ تمام محنت کا پھل اور اس سے فائدہ حاصل ہو

ایسے عامل کو تمام مندرجہ ذیل باتوں کا پابند رہنا چاہئیے

جو عامل کہ اس پر عمل کرنا چاہیئے ۔ تو اس کو لازم ہے ۔ کہ پہلے ذیل کی شرائط پڑھ لیوے ۔ اور دوران عمل میں ان پر عمل کرے ۔ تاکہ عمل کے شروع اور درمیان اور اختتام پر کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے ۔

۱ ۔ ہر وقت خواہ پڑھنے کا یا لکھنے کا ہو ۔ بخور ، صندل ، لوبان سلگائے رکھے ۔

۲ ۔ اگر کسی حروف میں کوئی غلطی ہو جائے یا اس میں کسی قسم کا کوئی شک وغیرہ پڑ جائے ۔ تو اس تکبیر کو چھوڑ دیا جاوے ۔

۲۔ ہر وقت پاک صاف رہے۔ اور ہر روز عمل کے شروع میں وضو کر کے پڑھ لیا کرے۔

۴۔ ہندو بھی اس کو کر سکتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ وضو کرنا سیکھیں اور پاک صاف رہنے کی کوشش کرے۔

۵۔ اس وضو کو ایسی سیاہی سے لکھا جائے جو کہ پاک صاف ہو۔ مثال کے طور پر زعفران اور شنگرف کی سیاہی زیادہ صاف اور پوتر مانی جاتی ہے۔

۶۔ جب تک اپنا عمل پورا نہ ہو جائے۔ تب تک کسی اور کام کی طرف زیادہ رجوع نہ ہو۔ یعنی کہ جو کام بھی دوران عمل میں کیا جائے۔ وہ اس عمل کے کام کی محنت سے زیادہ نہ ہو۔

۷۔ گوشت کم کھایا جائے۔ اور پیاز لہسن مثقلی۔ اس قسم کی چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔

۸۔ ایک دفعہ ایک تعویذ بنا چھوڑے جس پہ کہ ہمزاد کا نام درج ہو۔ اور اس کو سوتے وقت اپنے سرہانے رکھ لیا کرے۔

۹۔ جن کاغذوں پہ تعویذ لکھا جائے۔ وہ بھی پاک صاف ہوں۔ اور تمام حروف الگ الگ لکھے جائیں، تاکہ پڑھنے میں کوئی تکلیف نہ ہو۔

۱۰۔ مباشرت سے پرہیز کیا جائے اور کسی عورت سے تنہائی میں کوئی بات چیت نہ کرے۔

۱۱۔ جب عمل کے چالیس روز گزر جائیں تو آخری دن کچھ نہ کچھ لکھا جائے پس اکتالیسواں روز آئے گا۔ تو ہمزاد دکھائی دے گا پس اس طرح سے دیکھنا چاہئے کہ ہمزاد کس حالت میں کھڑا ہے۔ اگر غرور کی حالت میں کھڑا ہے۔ تو اس کی پہچان یہ ہے کہ وہ ابھی تابع نہیں ہوا۔

پس جس وقت ہاتھ جوڑ کر ادب کے ساتھ کھڑا ہو جائے تو بس آپ کا مطلب حل ہو جائے گا۔ اگر کوئی شرارت سے کام کرتا ہے تو پھر ہرگز یہ خیال دل میں نہ لاؤ کہ ہمزاد تابع ہو چکا ہے۔ ہاں اگر اس کی خاصیت ہی ایسی ہے۔ گویا اگر تین چار دن تک ایسی ہی رہی تو جان لو کہ وہ اسی طرح کا ہے۔ مگر عامل کو یاد رکھنا چاہئے کہ پہلے دن کوئی بھی حکم نہ دیوے۔ بلکہ اگلے دن اپنا جو کام چاہے کرا سکتا ہے۔ مگر دل میں نیک نیتی اور کسی سے برائی کا خیال ہرگز نہ رکھے۔

اس ترتیب سے والدہ کے نام کے حروف تخلیص کرکے ملا دو۔ مثلاً

ان ہر سہ سطر حروف کے تمام یہ سطر معلوم ہو جائے گی جو کہ ذیل میں درج ہے

د ب ر ج ا س ی ل ر و ہ ک ن د و ا ج۔

پھر ان تمام حروف کو ابجد کے قاعدہ کی مدد سے جو اوپر مثلاً

۷۷۲ ہوئے۔ ان اعداد کو اس طرح سے نکالا کہ ۷۲ ہیں کہ ۷ بیس اور ۷۰۰ ہے

ہیں۔ لہذا ۲ کا ب۔ ۷ کا ع۔ ۷۰۰ کا ذ تو ان کا مجموعہ بعذ ہوا اور رئیس کا

لفظ اس میں زیادہ کر دیا۔ تو بعذ آئیل ہوا۔

بس پھر ان کی اس بدر تعداد میں پڑھیں جس قدر کہ ان کے اعداد

معلوم کئے تھے۔ یعنی ان کو ۷۷۲ بار پڑھا جائے اور پڑھتے وقت قد آدم

آئینہ کو سامنے رکھ لو۔ اور ساتھ ہی ذیل کی باتوں کا خیال کیجئے جو کہ

حسب ذیل درج کر دی جاتی ہیں۔

۱۔ جہاں پر عمل کرو۔ وہاں اور کوئی شخص نہ آ جاتا ہو۔

۲۔ عمل پڑھتے وقت زیادہ حرکت نہ کرو۔ اور آنکھوں کو بار

بار نہ جھپکاؤ۔ بلکہ ان کو ایک طرف لگائے رکھو تاکہ عامل کا

خیال کسی دوسری طرف نہ جائے۔

۳۔ اپنے چہرہ پہ ایک نگاہ رکھ کر پڑھو تاکہ ایک جگہ کا نقشہ دل میں پیدا ہو جائے۔

۴۔ جب تعداد ۲۷ دفعہ پوری کر چکو۔ تو اپنے دل میں اسکا خیال ضرور رکھو۔

۵۔ لباس بالکل چست ہونا چاہیئے خواہ کسی قسم کا ہو۔

۶۔ اس عمل کا ذکر کسی آدمی سے نہ کریں۔

۷۔ ایک دفعہ ضروری چاپ تکمیل کو پہنچانے کی کوشش کرنا چاہیئے۔

۸۔ اگر اکتالیسویں روز ہمزاد حاضر ہو جائے تو عامل کو اس وقت گھبرانا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ ہمزاد بہت سی ڈراؤنی شکلیں بنا کر ڈراتا ہے لیکن عامل کو کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا

جب ہمزاد سامنے آجائے تو اپنی طرف سے پہلے کوئی بات نہ کہے، بلکہ ہمزاد خود بات کا سلسلہ شروع کرے گا۔ اور جو بات ہمزاد کہے اس کا جواب بڑی ہوشیاری سے دو۔ مگر عامل کو چاہیئے کہ اس کا تصور ہر وقت دل میں جمائے رکھے۔ اگر تصور دل سے ہٹ گیا تو کامیابی کا منہ دیکھنا بالکل ناممکن ہے بلکہ اور زیادہ دن محنت کر کے اس عمل کو کرنا پڑے گا۔

اس عمل میں جتنی ہوشیاری سے اور پہرے وغیرہ سے کام لیا جائیگا۔ اتنی

ضرور اس عمل کو کرتے ہوئے اکتالیس روز گزر جاویں۔ اس ہمزاد میں ایک تو یہ بھی ہوگا۔ کہ جس وقت ہمزاد حاضر ہوگا۔ مجسمہ کی شکل میں موجود ہوگا۔ اور جو کام عامل کہے گا۔ اس میں کبھی بھی انکار نہ کرے گا۔ باقی طریقہ جو مندرجہ بالا قاعدہ میں درج کیا جا چکا ہے۔ عمل درآمد کرے۔

ادنیٰ درجے کے ہمزاد کو قابو کرنیکا طریقہ

ایسے ہمزاد کو قابو کرنا ان آدمیوں کے لئے فائدہ مند ہے جو کہ زیادہ تر نجوم کا علم جانتے ہوں۔ یا جو حکمت یا ڈاکٹری کا کام کرتے ہوں اور نبض دیکھ کر بیماری کا حال دریافت کرتے ہوں۔ بس اب اس ہمزاد کو تابع کرنے کا حال لکھا جاتا ہے۔

عامل کو ایک اتنا بڑا شیشہ لینا چاہیئے۔ جس سے کہ گردن اور تمام چہرہ نظر آجائے۔ بس اس طرح ہر روز بیٹھ کر یا کھڑا ہو کر اپنے چہرے کو دیکھتا رہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ آئینہ کو تبدیل نہ کرے اور ہر روز اپنے دل میں اس کا تصور جما لیا کرے۔ جب اچھی طرح سے چہرہ کا تصور دل میں بیٹھ جائے گا۔ تو پھر جس آدمی سے چہرہ ملائے گا۔ اسی وقت اس آدمی

کے تمام حالات کا پتہ جو کہ اس کے خیال میں ہے۔ پتہ لگ جائے گا۔

اور جو شخص نبض دیکھ کر بیمار کا حال معلوم کرتے ہوں وہ بھی بغیر نبض دیکھنے کے معلوم کرے گا کہ اس کو کس قسم کی بیماری ہے۔ اور اس طریق سے بالکل کسی قسم کی غلطی واقع نہ ہوگی۔ مگر یہ شرط ضروری ہے کہ اپنے چہرے کا تصور بغیر دیکھنے کے بھی یاد رہے۔ اگر تصور بھول گیا۔ تو کوئی فائدہ نہیں رہے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر روز آئینہ دیکھنے کی مشق کرنی چاہیئے۔ جب پوری طرح مشق ہو جائے اور دل میں اپنے تصور کا اچھی طرح خیال ہو جائے تو پھر اس کی آزمائش کی جائے ورنہ بے عزتی ہونے کا ڈر ہے۔ اس لیئے عامل کو اس عمل میں پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے تاکہ کامیابی رہے۔ اور کسی قسم کی ناکامی نہ ہو۔ اور ساتھ ہی مندرجہ ذیل باتوں پر عمل درآمد کرے۔

۱. یہ عمل کسی کی برائی کی خاطر نہ کیا جائے اور نہ ہی کوئی ناجائز کام اس سے لیا جائے۔ ورنہ تمام محنت رائیگاں چلی جائے گی اور مفت میں ناکامی کا شکار ہونا پڑے گا۔

۲. ہر وقت پاک صاف رہے اور کسی سے زیادہ محبت نہ کرے۔

۳۔ ہر وقت اس عمل کو ناجائز طور پر استعمال نہ کرتے رہنا چاہیئے۔

۴۔ جس وقت عمل شروع کرو۔ تو اس کو ختم کرتے وقت کوئی آدمی عامل کے پاس نہ آئے۔ کیونکہ ایسا ہونے سے عامل کا خیال کسی اور طرف ہو جائے گا۔ اور اپنے چہرہ کا تصور دل میں ٹھیک ٹھیک نہ جما سکے گا۔

ادنٰی درجے کے ہمزاد کا دوسرا طریقہ

ایک ادنٰی درجہ کے ہمزاد کو قابو کرنے کا طریقہ یہ ہے جو آگے لکھا جاتا ہے لیکن ایسا ہمزاد صرف لوگوں کو خوابوں میں ڈرا سکتا ہے۔ اور جو عامل کو اس قسم کے خواب دکھا سکتا ہے۔

طریقہ

اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ذیل کے منتر کو رات کو سوتے وقت ہر روز بلا ناغہ تقریباً اکیس دفعہ یہ منتر پڑھ کر سویا کریں۔ جب یہ منتر پڑھ لو تو پھر کسی سے بات چیت وغیرہ نہ کریں۔ پھر جب صبح اٹھے اور

پھر اکیس دفعہ یہ منتر پڑھو۔ اور پھر ایک دفعہ یہ عمل سورج کے غروب ہونے پر سورج کی طرف منہ کرکے پڑھو۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو نارائن آئینہ ہمزاد ملوہ کر بھگت

یہ عمل جب اکیس روز تک کرچکو تو بعد ازاں آخری دن جب صبح کے وقت اٹھو گے اور جس آدمی کا دھیان کرکے اوروں کے سامنے ہوکر جو باتیں یا کوئی اور کام کہو گے تو وہ ہی آدمی کرے گا۔ جس کی سچائی آپ کو تین روز کے اندر آجائے گی۔ جیسا کہ مثال کے طور پر نیچے درج کیا جاتا ہے۔

مثلاً ایک آدمی کا دھیان اچھی طرح سے اپنے دل میں کرکے اور رات کے وقت تقریباً بارہ بجے کے اس منتر کو تین دفعہ پڑھو۔ اور بعد ازاں اس کی طرف سامنے ہوکر اسے اپنا رعب دکھاؤ۔ پھر کوئی جوتا یا پتھر وغیرہ اس کی طرف پھینکو۔ بس پھر کیا ہوگا۔ کہ وہ شخص جس کا تصور دل میں کر لیا تھا۔ جاگ پڑے گا۔ اور وہی حالت اس کو نظر پڑے گی۔ مطلب یہ کہ جو بات اس وقت عامل کہے گا۔ وہی بات دوسرے آدمی کے اوپر اثر کرے گی۔

پھر وہ آدمی اس کے ڈر سے جاگ پڑتا ہے۔ اور کئی کئی دفعہ وہ آدمی چونک پڑتا ہے۔ اور بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ خواب کئی دفعہ آتے رہتے ہیں۔ اور بعد ازاں جا کر اس آدمی پر اثر کرتے ہیں۔

لیکن بعض دفعہ پوری مدت گزرنے کے بعد ہی اثر کرتے ہیں اس لئے عامل کو لازم ہے۔ کہ برابر اکیس ۲۱ روز تمام باتوں پر عمل کرتا ہوا ختم کرے۔

جب یہ معلوم ہو جائے کہ اب ہمزاد اس قابل ہو گیا ہے۔ کہ جو کچھ اسے کہا جائے گا۔ یا اس قسم کے خواب وغیرہ دکھا سکتا ہے۔ تو عامل کو چاہیئے کہ بے شک اس وقت عمل چھوڑ دے۔ لیکن یہ عمل کسی ناجائز کام کے واسطے نہ کیا جائے۔ ورنہ ہمزاد چھوڑ جائے گا۔ اور نقصان ہو گا۔

اس عمل کی احتیاط

اس عمل پر کام کرنے والوں کے لئے ذیل کی شرائط پر چلنا ضروری ہے

۱۔ اس عمل کا استعمال کبھی بچہ پر نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس سے بچہ ڈر کر بیمار ہو جائیگا۔ اور عامل کو بہت سا نقصان پہنچے گا۔

۲۔ کسی عورت وغیرہ سے کسی ناجائز کام کے لئے یہ عمل استعمال نہ کرے۔

۳۔ جماع سے پرہیز رکھا جائے۔

۴۔ دودھ، گھی اور دہی کے سوائے گوشت وغیرہ کھانا بھی ممنوع ہے۔

۵۔ کسی کا روپیہ یا کسی قسم کا برا فعل ہمزاد سے نہ کروائے۔ اور نہ ہی کسی کو جسمانی نقصان پہنچائے۔ کیونکہ ایسا کام کرنے سے عامل گنہگار ہو جائے گا۔ اور ممکن ہے کہ ایسا کرنے سے ہمزاد چھوڑ جائے۔

۶۔ ایک ماہ میں ایک دفعہ ضروری اس منتر کو پڑھنا لازمی ہے اگر اس منتر کو بھی یاد نہ رکھا تو ہمزاد چھوڑ جائے گا۔

۷۔ بعض دفعہ عامل بھی ویسا ہی ثواب رکھتا ہے جو کہ اس نے کسی اور آدمی کیلئے کیا ہو اور ساتھ ہی وہ تکلیف بھی پیش آتی ہے

جو کہ دوسرے کے لئے کیا ہو۔

۷۔ ایسی حالت صرف ان کے ساتھ ہوتی ہے۔ جو کہ ناجائز طور پر اس عمل کو استعمال کرتے ہیں۔

ہمزاد کو قابو کرنے کا ایک اور طریقہ

ہمزاد کو قابو کرنے کا ایک اور طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ مگر اس عمل میں محنت کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے عامل کو لازم ہے۔ کہ پہلے اس کو شروع کرنے کے لئے پوری طرح سے تیار ہو جاوے بعد ازاں جب عمل شروع کرنا ہو۔ تو پیشتر اس عمل کے چالیس روز پہلے آئینہ بالکل نہ دیکھا جاوے۔

بعد چالیس روز کے ایک ایسا آئینہ لے جس میں سے کہ اپنا چہرہ اور گردن وغیرہ اچھی طرح سے دیکھ سکے۔ دیکھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اپنی آنکھ بالکل نہ جھپکائے۔ اور دونوں ابروؤں کے درمیان کی جگہ کو ٹکٹکی لگا کر دیکھتا رہے۔ اور ساتھ ہی یہ الفاظ پڑھتا رہے۔ "یا بعث"

اگر بالفرض آنکھ جھپک بھی جاوے۔ تو پھر دوبارہ عمل شروع کرو۔ جب اچھی طرح سے نظر ٹک جاوے۔ اور ایک لمحہ کی غفلت بھی نہ ہونے پائے۔

اور پھر ایسی حالت میں نیند آنے لگے۔ اس لئے لازم ہے۔ کہ پہلے ہی سے ایسا انتظام کر لیا جاوے۔ تاکہ جب نیند آنے لگے۔ تو اسی وقت آرام کے ساتھ سو جائے اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ اور ایک آدمی کو اس لئے مقرر کر دیا جائے۔ کہ جب نیند آجاوے۔ جو کہ خاص مقرر کردہ وقت پر اندر آجاوے۔

اور اگر عامل خواب میں ہو تو اس کو آہستہ سے جگاوے یا اس پر ایک گیلا رومال رکھ دیوے۔ کیونکہ اگر یک لخت جگا دیا گیا۔ تو اس کے مر جانے کا اندیشہ ہے۔

اس لئے عامل کو لازم ہے کہ ایسا آدمی مقرر کر لیوے جو کہ نیت نیک والا ہو۔ اور ہر ایک کام میں محنت زیادہ کرتا ہو۔ اگر اس کام کیلئے اپنی عورت مقرر کرو تو بہتر ہوگا۔

جب اس طرح سے ہر روز عمل کرتے ہوئے چالیس روز گزر جاوینگے

تو اکتالیسواں روز ایک خاص قوت حاصل ہو جاوے گی. جس میں کہ مندرجہ ذیل خوبیاں پائی جاوینگی. تو وہ فوراً مجبوری طور پر حاضر ہو جا ریگا.

۱. جس آدمی کو اپنے دل میں تصور کر لوگے. تو وہ خواہ کتنا ہی مجبور کیوں نہ ہو. حاضر ہو جاوے گا.

۲. جس آدمی کے ابروؤں کے درمیان ٹکٹکی لگا کر دیکھوگے. تو وہ شخص تابع ہو جاوے گا.

۳. جس آدمی کے دونوں ابروؤں کے درمیان نظر ڈالوگے. تو وہ آدمی تمہاری مرضی کے خلاف کوئی کام بھی نہیں کر سکتا. اور ہر ایک کام میں آپ کا مشورہ ضرور لے گا.

۴. اگر کسی جگہ کی خبر منگوانی ہو. تو ضرور بشرطیکہ عامل اس جگہ کو پہلے دیکھ چکا ہو. بس پھر وہاں کے حالات سے تمام واقفیت ہو جاویگی. خواہ وہ جگہ بہت ہی دور کیوں نہ ہو.

۵. کسی جگہ کے تمام حالات عامل سے پوچھے جاویں. پھر وہ شرط سے تمام حالات پوری طرح اور صحیح صحیح بتا سکتا ہے. مگر اس جگہ کو بھی عامل نے پہلے دیکھا ہو. کیونکہ اگر وہ جگہ نہ دیکھی ہو گی. تو اس کا تصور

عامل نہیں کر سکتا۔ اور اگر نہ کر سکے گا۔ تو حالات سے محروم رہ جائے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ عامل کو جس جگہ کے واقعات کے متعلق معلوم کرنا ہو وہ دیکھی ہوئی ہو۔

۶۔ اگر کوئی جانور سامنے کھڑا ہوا ہو۔ اس کو گرانا منظور ہو تو اس کا خیال کا دل میں رکھ کر اور اسکی الطرف بنظر غور دیکھ کر گرا سکتا ہے۔

۷۔ یہ ضروری نہیں کہ جانوروں کو ہی گرایا جا سکتا ہے۔ بلکہ درختوں اور پرندوں پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

۸۔ اگر کسی دو آدمیوں کے درمیان نفاق ڈلوانا منظور ہو۔ تو یہ بھی عامل کرا سکتا ہے۔

۹۔ ان تمام باتوں کے علاوہ اور بھی بہت سی باتیں ہو جاویں گی جو کہ عامل کے لئے ترقی کا باعث ہوں گی۔ لیکن ان تمام باتوں کو حاصل کرنے کے لئے چند ایک ضروری ہدایات ہیں جو کہ ترتیب وار ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ اس لئے عامل کو چاہیے کہ ان تمام باتوں پر عمل کرے۔ تا کہ کامیابی نصیب ہو۔

ضروری ہدایات برائے عامل درج کی جاتی ہیں

ذیل کی بیماریوں سے نجات رکھتا ہو۔

۱۔ شلاً سکتہ، مرگی، نکسیر، دماغ کی کمزوری، احتلام، خفقان، ضعف باہ، ضعف جگر، بواسیر خونی، نقص آلت آنا وغیرہ اگر عشو بھی کوئی نہ ہو تو کوئی ہرج نہیں۔ لیکن بیان تک ہو کہ ایسی بیماری نہ ہو جو کہ انسان کو بہت تنگ کیا کرتی ہے بلغم وغیرہ۔ اور تپ دق یا جنون وغیرہ جو بہت مدت سے اپنے خاندان میں کسی کو نہ ہوئی ہو۔

۲۔ عامل کی اپنی عمر ۲۵ سال سے زیادہ نہ ہو۔ اور صحت زیادہ تندرست اور جسم مضبوط ہو۔

۳۔ طبیعت میں کسی قسم کا زیادہ غصہ نہ ہو کیونکہ اس غصہ کی وجہ سے بہت بیماریوں کے ہو جانے کا خطرہ ہے۔

۴۔ اگر جماع کیا ہوا ہے تو کوئی ہرج نہیں۔ مگر دوران عمل میں جماع سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔ اور اگر مجبوری میں ایسا ہو تو ہفتہ میں ایک دفعہ جماع کیا جا سکتا ہے۔ اگر زیادہ جماع کیا گیا ہے تو ممکن ہے کہ تمام طاقتیں زائل ہو جاویں گی۔

جب سب طاقتیں زائل ہو جاویں گی۔ تو پھر ضروری ہے کہ کوئی بیماری ضرور آوے گی۔ بس جب بیماری نے آدبایا تو سارے کا سارا کام ادھورا رہ جائے گا۔ اس لئے عامل کو لازمی ہے۔ کہ جماع سے پرہیز رکھے تاکہ ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑے۔

۵۔ کسی پہ عاشق نہ ہو ورنہ کامیابی نہ ہوگی۔

۶۔ فرض کیا۔ اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو۔ تو اس کا علاج کسی انگریزی دوائی کے ذریعہ نہ کرایا جاوے۔ بلکہ دیسی دوائی کا استعمال کیا جاوے کیونکہ انگریزی دوائی ممکن ہے۔ کہ مزاج کے موافق نہ آئے۔ اور بیماری بڑھ جاوے۔ اس لئے عامل کو انگریزی دوائی سے پرہیز ہی رکھنا لازمی ہے۔

کسی قسم کا فکر دل میں نہ رکھا جاوے۔ بلکہ اپنے آپ کو ہر وقت ہنسی

خرقتی میں رکھا جاوے۔ اور یہ عمل کسی کو دکھ دینے کیواسطے استعمال نہ کیا جاوے کیونکہ اس کا ناجائز طور پر استعمال کیا گیا۔ تو ممکن ہے کہ یہ عمل چھوٹ جاوے گا۔ اور آخر میں نقصان اٹھانا پڑے گا۔

اسس لئے عامل کو لازمی ہے۔ کہ ان تمام روائتوں پہ کاربند رہ کر عمل کو شروع کرے۔ تاکہ جلدی کامیابی نصیب ہو اور دوران عمل میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بلکہ ہر ایک کام آسانی سے ہوتا چلے۔

ختم شد